ABC CERTIFEID
وفاقی دارلحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
روزنامہ شہر نامہ اسلام آباد
ایڈیٹر راجہ جاوید اختر
جوائنٹ ایڈیٹر اسامہ امتیاز عباسی
جلد نمبر 06 | جمعۃ المبارک 21 اگست 2026ء 9 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 348
فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

اڈیالہ سے خصوصی ہسپتال منتقلی، مکمل چیک اپ، عمران صحت مند قرار

طبی معائنہ بہن کی موجودگی میں کیا گیا، وزیر اطلاعات عطا تارڑ: مرسی کو ایسے ہی مارا گیا تھا جیسے مجھے قید تنہائی میں رکھ کر ٹارچر کر رہے ہیں،، بانی پی ٹی آئی کی بہن سے گفتگو

سپریم کورٹ کے فیصلوں پر عمل نہ ہونا توہینِ عدالت، 27 ستمبر کو بھرپور احتجاج کا فیصلہ برقرار، اپوزیشن رہنماؤں کا بانی پی ٹی آئی کے علاج پر کوئی سمجھوتہ نہ کرنیکا اعادہ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) بانی پی ٹی آئی عمران خان کا گزشتہ شب طبی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) عمران خان کی بہن ڈاکٹر عظمی خان نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی نے کہا ہے کہ سب کو جا کر بتائیں یہ میرے ساتھ شدید ظلم اور ٹارچر کر رہے ہیں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اپوزیشن اتحاد نے کہا ہے کہ حکومت نے عمران خان کی صحت پر ڈرامہ رچایا، سپریم کورٹ کے فیصلوں پر عمل نہ ہونا توہینِ عدالت ہے، 27 ستمبر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

پاکستان اور کانگو کے درمیان دفاعی و سیکیورٹی تعاون بڑھانے کا معاہدہ

کانگو کی مسلح افواج کے چیف آف ڈیفنس کی اعلیٰ سطح دفاعی وفد کے ہمراہ جی ایچ کیو آمد، فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات

نیول چیف، ائیر چیف مارشل سے بھی ملاقاتیں، دیرینہ دوستانہ تعلقات پر دونوں جانب سے اطمینان کا اظہار کیا گیا

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) جمہوریہ کانگو کی مسلح افواج کے چیف آف ڈیفنس لیفٹیننٹ جنرل بانزا موییلمبو جولز کی سربراہی میں اعلیٰ سطح دفاعی وفد نے جی ایچ کیو راولپنڈی میں آرمی چیف عاصم منیر سے ملاقات کی، باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سیکیورٹی صورتحال اور دفاعی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

پاکستان اور کانگو میں دفاعی و سیکیورٹی تعاون بڑھانے کے معاہدہ کی تقریب میں فیلڈ مارشل بھی موجود ہیں

عمران خان کی صحت بالکل ٹھیک، سیاست کا معیار گٹر میں ڈال دیا گیا، وزیر دفاع

آپ اقتدار میں ہوتے تھے تو آپ نے کیا کیا تھا؟ اس قسم کے رویے ہوں تو تھوڑا سا برداشت کر لینا چاہیے، وفاقی وزیر دفاع

نواز شریف کی 2 ماہ پہلے 2 سرجریز ہو چکی ہیں، پلیٹ لیٹس پر مذاق اڑایا جاتا رہا، ہم نے کھلے دل سب برداشت کیا، اظہار خیال

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ عمران خان کی صحت بالکل ٹھیک ہے، انہوں نے کہا کہ سیاست کے اسٹینڈرڈ گٹر میں ڈال دیے گئے ہیں۔ قومی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ عمران خان کی ہمشیرہ ان سے ملاقات کر چکی ہیں اور وہ بتا سکتی ہیں کہ ان کی صحت کیسی ہے۔ عمران خان کی آنکھ کا مسئلہ آہستہ آہستہ ٹھیک ہو چکا ہے، جبکہ بلڈ پریشر کی تھوڑی بہت شکایت ہے جس کی دوا دی جا رہی ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ عمران خان کی صحت کے معاملے کو مسئلہ بنانا دراصل اسے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

اسلام آباد، حکومت پاکستان اور گوگل کے مابین معاہدہ پر دستخط کی تقریب میں وزیر اعظم شہباز شریف، وفاقی وزراء شریک ہیں

خیبر پختونخوا، بلوچستان: مشترکہ آپریشنز، 49 دہشتگرد ہلاک

مستونگ، ماشکیل، خضدار اور پنجگور کے اضلاع میں 10 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، بڑی مقدار میں اسلحہ، دھماکا خیز مواد اور ریموٹ ڈیٹونیشن آلات قبضے میں لیکر تباہ کر دیئے گئے

سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی کارروائیاں ملک سے غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ دہشت گردی کے فتنے کے خاتمے تک جاری رہیں گی، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف چند روز کے دوران خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں آپریشنز کے دوران 49 دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق خیبر پختونخوا میں بنوں، شمالی وزیرستان، اورکزئی اور خیبر کے اضلاع میں متعدد انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے گئے جن میں بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الخوارج کے 12 خوارج ہلاک ہو گئے۔ آپریشنز کے دوران بڑی مقدار میں دھماکا خیز مواد، آئی ای ڈی ڈیٹونیٹنگ ریموٹ، اسلحے، گولہ بارود اور موٹر سائیکلیں برآمد کر کے تباہ کر دی گئیں۔ بلوچستان میں بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف مستونگ، ماشکیل، خضدار اور پنجگور کے اضلاع میں 10 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے گئے جن میں 37 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ بڑی مقدار میں اسلحہ، دھماکا خیز مواد اور ریموٹ ڈیٹونیشن آلات قبضے میں لے کر تباہ کر دیئے گئے۔ آئی ایس پی آر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

دہشتگردی کیخلاف عالمی برادری موثر اقدامات کرے، محسن نقوی

دہشتگردی کا کوئی مذہب، قوم یا سرحد نہیں ہوتی یہ پوری انسانیت کے خلاف جرم ہے

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کیخلاف عالمی برادری متحد ہو کر موثر اقدامات کرے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے دہشت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں مزید اضافہ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

پی ٹی آئی اور JUI کا پارلیمنٹ میں مشترکہ اپوزیشن اتحاد بنانے کا اعلان

مقصد پارلیمنٹ میں موثر اقدامات اٹھانا ہوگا، مولانا فضل الرحمن

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) جمعیت علما اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ پر اپوزیشن اتحاد کا پہلا اہم اجلاس ہوا، جس میں سینیٹ اور قومی اسمبلی میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

اسلام آباد، صدر آصف زرداری سے صدر، چائنہ افریقہ ایشیا ٹریٹ کارپوریشن ایسوسی ایشن ملاقات کر رہی ہیں

عوام تیار رہیں طویل تحریک کا آغاز ہے، حافظ نعیم الرحمان

جماعت اسلامی حکومت گرانے کے کسی فوری منصوبے کے ساتھ نہیں عوام کو ریلیف دلانے کے لیے سڑکوں پر ہے

12 ربیع الاول کو دھرنوں کے مقامات پر تقریبات کے بعد 13 ملک گیر پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی طرف بڑھا جائے گا

لاہور (بیورو پورٹ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ پٹرولیم لیوی اور مہنگے ایندھن کے خلاف جاری دھرنے محض چند روزہ احتجاج نہیں بلکہ ایک طویل عوامی تحریک کا آغاز ہیں۔ 12 ربیع الاول کو دھرنوں کے مقامات پر تقریبات کے بعد 13 ربیع الاول کو ملک گیر پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی طرف بڑھا جائے گا، جس کے بعد پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں جلسوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے ملائشیا کے وزیر داخلی امور ملاقات کر رہے ہیں

کال سینٹر فراڈ میں گرفتار غیر ملکیوں کا پاکستان میں داخلہ مکمل بند

کسی بھی صورت دوبارہ پاکستان آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، ذرائع

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) نے کال سینٹرز سے گرفتار 671 غیر ملکیوں کو فارن بلیک لسٹ میں ڈالنے اور ان کا مستقبل میں پاکستان میں داخلہ مکمل طور پر بند کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ ذرائع کے مطابق گرفتار غیر ملکیوں کو کسی بھی صورت دوبارہ پاکستان آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ان افراد کے خلاف غیر قانونی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

نادرا کی پنشنرز کیلئے پروف آف لائف سرٹیفکیٹ مفت اجرا کی سہولت

اسلام آباد (آئی این پی) وزیر اعظم شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر نادرا نے اہم اقدام کرتے ہوئے پروف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

کاروبار کو ایف بی آر نظام سے منسلک نہ کرنے پر 50 لاکھ جرمانہ ہوگا

نظام سے منسلک نہ کرنے پر سخت جرمانوں اور کاروباری احاطہ سیل کرنے کی سزا مقرر

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) کاروبار کو ایف بی آر نظام سے منسلک نہ کرنے پر 50 لاکھ روپے تک جرمانہ ہوگا۔ فنانس ایکٹ کے تحت کاروبار کو مانیٹرنگ، ٹریکنگ، رپورٹنگ یا فروخت و پیداوار کے ریکارڈ کے لیے ایف بی آر کے نظام سے منسلک نہ کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

پنجاب بلدیاتی انتخابات، الیکشن میٹریل کی خریداری کے اقدامات شروع

صوبائی الیکشن کمشنر پنجاب جلد الیکشن میٹریل کی خریداری کے لیے ٹینڈر جاری کریں گے

پنجاب حکومت 15 دسمبر 2026 سے 15 جنوری 2027 کے دوران الیکشن کرانے پر رضامند

لاہور (بیورو پورٹ) پنجاب میں الیکشن کمیشن اور پنجاب حکومت کے مشاورتی اجلاس کے بعد الیکشن میٹریل کی خریداری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

UN نئے سیکرٹری جنرل، 5 خواتین، 3 مرد دوڑ میں شامل

نیویارک (آئی این پی) اقوامِ متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کی مدتِ ملازمت کے اختتام کے بعد عالمی ادارے کی قیادت سنبھالنے کیلئے پانچ خواتین اور تین مرد امیدوار دوڑ میں شامل ہیں۔ عالمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

اسلام آباد، ائیر چیف مارشل ظہیر بابر سدھو سے چیف آف ڈیفنس فورسز کانگو ملاقات کر رہے ہیں

جمہوریہ کانگو کے اعلیٰ سطحی دفاعی وفد کی سربراہ پاک فضائیہ سے ملاقات

دونوں ملکوں کے مابین دفاعی تعاون کو مزید وسعت دینے کی اہمیت پر زور

اسلام اباد (نمائندہ خصوصی) جمہوریہ کانگو کے اعلیٰ سطحی دفاعی وفد کی سربراہ پاک فضائیہ سے ملاقات: جمہوریہ کانگو کے اعلیٰ سطحی دفاعی وفد نے چیف آف ڈیفنس فورسز، لیفٹیننٹ جنرل بانزا موییلمبو جولز کی سربراہی میں ایئر ہیڈکوارٹرز، اسلام آباد میں سربراہ پاک فضائیہ، ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

پٹرول، ڈیزل پر ڈیلرز مارجن میں اضافہ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی حکومت نے پٹرول اور ڈیزل پر ڈیلرز مارجن میں اضافہ کر دیا جس کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈیلرز مارجن میں 34.1 روپے فی لٹر اضافہ ہوا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

دشمن کے کسی بھی حملے کا جواب تباہ کن ہوگا، سربراہ ایرانی افواج

ایران کیخلاف کسی ممکنہ اقدام کے نتائج مخالفین کیلئے پشیمان کن ہونگے، علی عبداللہی

تہران (مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف علی عبداللہی نے دشمن ممالک کو خبردار کیا ہے کہ کسی بھی فوجی خطرے یا غلط اندازے کی صورت میں ایران انتہائی سخت جواب دے گا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق علی عبداللہی نے ایران کے یوم دفاعی صنعت کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ دشمن کی جانب سے روایتی یا جدید نوعیت کے کسی بھی خطرے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے وارنٹ گرفتاری جاری

انٹرپول سے ریڈ نوٹس جاری کرنے کی باضابطہ درخواست جاری

انقرہ (مانیٹرنگ ڈیسک) ترکیے نے غزہ امدادی فلوٹیلا روکنے پر نیتن یاہو کے وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے انٹرپول سے ریڈ نوٹس کا مطالبہ کر دیا۔ ترک خبر رساں ایجنسی کے مطابق ترکیے کے وزیر انصاف اکن گورلیک نے کہا ہے کہ ترکیے نے غزہ کے لیے انسانی امداد لے جانے والے گلوبل صمود فلوٹیلا پر سوار کارکنوں پر حملے کے مقدمے کے سلسلے میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے خلاف بین الاقوامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

سونا کی قیمت میں 5 ہزار روپے سے زائد کا اضافہ

10 گرام سونے کا بھاؤ 4 ہزار 558 اضافے سے 4 لاکھ 9 ہزار 67 روپے ہو گیا

کراچی (بیورو پورٹ) ملک بھر میں آج بھی سونے کی قیمت میں بڑا اضافہ ہوا ہے۔ آل پاکستان جیمز اینڈ جیولرز کے مطابق فی تولہ سونے کی قیمت میں 5200 روپے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

اسلام آباد، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سے سیکرٹری جنرل اسلامک چیمبر آف کامرس اینڈ ڈویلپمنٹ شیخ یوسف ملاقات کر رہے ہیں

کراچی، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن دھرنا کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس، سفارتی روابط تیاریوں کا جائزہ

نائب وزیر اعظم کی قومی سفارتی اہداف بڑھانے کیلئے مربوط کوششوں کی ہدایت

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے آئندہ ہفتوں کے دوران پاکستان کی ہونے والی اعلیٰ سطحی سفارتی سرگرمیوں اور اہم بین الاقوامی روابط کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان کے مطابق نائب وزیر اعظم و (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سازشی کسی اور چکر میں ہسپتال آیا تھا، سینیٹر ناصر بٹ

سپریم کورٹ کے حکم پر من و عن عملدرآمد کیا گیا، عمران صحت مند ہیں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) سینیٹر ناصر بٹ نے بانی پی ٹی آئی کے ہسپتال میں طبی معائنے کے حوالے سے کہا ہے کہ سازشی کسی اور چکر میں ہسپتال آیا تھا۔ میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر ناصر بٹ نے کہا کہ سازشی ہسپتال میں کسی اور چکر میں آیا تھا۔ وہ کہتا تھا ناں لیڈر بیمار نہیں ہوتے، ان کو دل کے اٹیک ہوتے ہیں۔ وہ گیا تو اسے کہہ دیا کہ واپس گھر جاؤ، ٹھیک ہو۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روہانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد

آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

سیاسی ہیجان کا واحد وسیع البنیاد قومی ڈائیلاگ میں پنہاں!

وزیر اعظم شہباز شریف کے زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس گزشتہ روز اسلام آباد میں منعقد ہوا جس میں خطاب کرتے ہوئے اُن کا کہنا کہ وہ اپوزیشن کے ساتھ مذاکرات کے لئے تیار ہیں۔ اُن کا موقف تھا کہ تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے، اپوزیشن رہنماؤں پر منحصر ہے کہ وہ کب مذاکرات کی میز پر آتے ہیں۔ دوسری جانب سپیکر قومی اسمبلی نے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) رہنماؤں کو چیمبر میں مدعو کر لیا جبکہ پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے قومی اسمبلی کے اپوزیشن چیمبر میں قائد حزبِ اختلاف محمود خان اچکزئی اور سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس سے ملاقات کی۔ بلاول بھٹو نے ان سے قائمہ کمیٹیوں میں واپسی کی درخواست کی جس پر اپوزیشن رہنماؤں نے کہا کہ پارلیمانی کمیٹیوں میں واپسی کا فیصلہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی مشاورت سے ہوگا۔ پیپلز پارٹی اور قائدین حزبِ اختلاف نے پارلیمان میں قانون سازی کے حوالے سے رابطے بڑھانے پر اتفاق کیا۔ بلاول بھٹو زرداری نے قائدین حزبِ اختلاف سے کہا کہ وہ انتخابات میں شفافیت یقینی بنانے کے لئے انتخابی اصلاحات میں ان کا ساتھ دیں، اور پارلیمنٹ میں اپنا کردار ادا کریں۔ اس سے قبل رانا ثناء اللہ کی قیادت میں بھی ایک حکومتی وفد نے اپوزیشن لیڈر سے ملاقات کی تھی جس میں اُن کی وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات سے متعلق بات چیت بھی کی گئی تھی۔

پاکستان اِس وقت تاریخ کے نازک موڑ سے گزر رہا ہے، عالمی سطح پر اُس کا قد بہت اونچا ہوا ہے جبکہ داخلی محاذ پر اِسے بہت سے مسائل کا سامنا ہے۔ ایک طرف معاشی عدم استحکام اور افراطِ زر نے عام آدمی کا جینا دوبھر کر رکھا ہے تو دوسری طرف سیاسی صف بندی اور محاذ آرائی تھم کے نہیں دے رہی۔ ایسی صورتحال میں سیاسی ہلچل کا برقرار رہنا کسی بھی طرح قومی مفاد میں نہیں ہوسکتا۔ وقت کا تقاضہ ہے کہ فریقین ذاتی اور سیاسی اَناء کے خول سے باہر نکل کر معاملات کو نارمل کرنے کی سنجیدہ کوششیں کریں۔ گزشتہ چند روز میں سیاسی اُفق پر چند ایسی سیاسی سرگرمیاں نظر آئی ہیں جو تناؤ کی اِس فضاء میں اُمید کی کرنیں بکھیر رہی ہیں۔ سیاست میں گلے شکوے اور اختلافات تو معمول کا حصہ ہوتے ہیں لیکن جب تک باہمی بات چیت کے راستے کشادہ نہ ہوں مسائل کا پائیدار حل ممکن نہیں ہوتا۔ پاکستان پیپلز پارٹی اور دیگر حکومتی اتحادیوں کی طرف سے اپوزیشن کو منانے اور پارلیمانی روابط بحال کرنے کی کوششیں خوش آئند ہیں جبکہ سپیکر قومی اسمبلی کی طرف سے پی ٹی آئی رہنماؤں کو چیمبر میں مدعو کرنا، وزیر اعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ کی اپوزیشن لیڈر سے ملاقات سیاسی تناؤ کو کم کرنے کی طرف مثبت قدم دکھائی دے رہا ہے۔ پیپلز پارٹی کی قیادت کا پی ٹی آئی کو قائمہ کمیٹیوں میں فعال کردار ادا کرنے اور انتخابی اصلاحات پر یکساں موقف اپنانے کی دعوت دینا ظاہر کرتا ہے کہ مفاہمت کے لئے سنجیدہ مساعی جاری ہیں تاہم یہاں اِس حقیقت کا ادراک بھی کرنا ہوگا کہ محض ملاقاتوں سے بات نہیں بنے گی جب تک اِن کوششوں میں لچک کا عنصر شامل نہ ہو۔

اپوزیشن رہنماؤں کا قائمہ کمیٹیوں یا پارلیمانی کارروائیوں میں مکمل واپسی کے فیصلے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی مشاورت سے مشروط کرنا اِس کے غیر لچکدار ہونے کو ظاہر کرتا ہے، اپوزیشن کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ صرف بائیکاٹ یا احتجاج کی سیاست سے نہ تو اُن کے مطالبات پورے ہو سکتے ہیں اور نہ ہی ملک کے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ جمہوریت کی خوبصورتی اور اُس کی بقاء ایوان کے اندر مکالمے ہی میں مضمر ہے۔ سڑکوں پر دھینگا مشتی کی روش اپنا لی جائے تو جمہوری نظام کمزور پڑتا چلا جاتا ہے۔ حکومت اور اپوزیشن دونوں ایک ہی کشتی کے مسافر ہیں، کوئی بھی فریق اپنے مفاد کے لئے کشتی میں سوراخ کرنے کی کوشش کرے گا تو یہ سوراخ سب کو غرق کرنے کا باعث بن جائے گا۔ اقتدار پر براجمان اتحاد ہو یا اپوزیشن، دونوں کی اولین ترجیح ریاست اور معیشت کی بقاء رہنی چاہئے۔ وقت آ گیا ہے کہ دونوں مل کر نہ صرف "میثاقِ معیشت" کریں بلکہ انتخابی اصلاحات سمیت اُن تمام معاملات کو زیر بحث لائیں جو دہائیوں سے اختلافات کی وجہ بنے ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم نے تالی کے دونوں ہاتھوں سے بجنے کی جو بات کی ہے اِس سے اختلاف نہیں کیا جاسکتا، لیکن کسی ایک ہاتھ کو پہل تو کرنا ہوگی حکومت اگر پیش قدمی کرے گی تو اِس کی تحسین کی جائے گی۔ اپوزیشن کو بھی چاہئے "سب کچھ یا کچھ بھی نہیں" کی پالیسی کو ترک کرے۔ جمہوریت کی عمارت لو اور دو کی بنیاد پر کھڑی ہوتی ہے، ملک میں جاری سیاسی ہیجان کا واحد اور پائیدار حل صرف اور صرف ایک وسیع البنیاد قومی ڈائیلاگ میں پنہاں ہے۔ اُمید کی جانی چاہئے کہ پارلیمان کے اندر شروع ہونے والے حالیہ رابطوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا، ملک کو سیاسی و معاشی استحکام کی شاہراہ پر گامزن کرنے کیلئے فریقین بصیرت اور بالغ نظری کا ثبوت دیں گے۔

★★★★★★★★★★★★★★

گوگل اب پاکستان میں!

وزیر اعظم شہباز شریف نے پاکستان میں گوگل کے پہلے دفتر کے افتتاح کے موقع پر کہا ہے کہ پاکستان میں حکومتی امور اور معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن سمیت بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل تبدیلی کا عمل جاری ہے۔ افتتاح سے قبل گوگل کے عہدیدار وِلسن وائٹ کی قیادت میں نورُکنی وفد نے امریکی ناظم الامور نتالی بیکر کے ہمراہ وزیر اعظم سے ملاقات بھی کی۔ ملاقات میں حکومتی "ڈیجیٹل نیشن پاکستان ویژن" پر بات کرتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ قومی ڈیجیٹل ایکو سسٹم کی تشکیل کے لئے کئی اقدامات حتمی مراحل میں ہیں۔ وزیر اعظم نے آئی ٹی انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا اور نوجوانوں کو آئی ٹی اور مصنوعی ذہانت کی تربیت دینے کے جاری پروگراموں کے بارے میں بریفنگ بھی دی۔ اُنہوں نے پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت کے فروغ میں گوگل کے کردار کو سراہتے ہوئے اُن اقدامات کی تعریف کی جن کے ذریعے ہزاروں پاکستانی نوجوانوں کو روزگار کے مواقع ملے۔ اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ گوگل نوجوانوں کی مہارتوں میں اضافے اور اُنہیں بااختیار بنانے کے لئے اپنی سرگرمیوں کو مزید وسعت دے گا۔ وِلسن وائٹ نے وزیر اعظم کو مستقبل کے منصوبوں سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ مقامی دفتر پاکستان میں ڈیجیٹل تبدیلی تیز کرنے کے لئے گوگل کے عزم کو تقویت دے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ موجودہ شراکت داری کو بنیاد بناتے ہوئے پاکستانی نوجوانوں کیلئے طویل مدتی مواقع پیدا کرنے اور مقامی کاروباروں کو عالمی سطح پر لے جانے میں مدد دی جائے گی۔ پاکستان میں مقامی شراکت داروں کے ساتھ قائم کروم بُک اسمبلی لائن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے وِلسن وائٹ نے کہا کہ پاکستان میں تیار ہونے والی کروم بُکس کو خطے کے دیگر ممالک میں برآمد کرنے کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوگل پاکستان کی نوجوان آبادی کی صلاحیتوں کو تسلیم کرتا ہے اور آئی ٹی، اے آئی، گیمنگ سمیت دیگر شعبوں میں مہارت بڑھانے کے پروگراموں کو وسعت دینا چاہتا ہے۔

پاکستان کو اِس وقت جن معاشی چیلنجوں کا سامنا ہے، اُن سے نبرد آزما ہونے کے لئے روایتی طریقوں کے ساتھ ساتھ جدید اور غیر روایتی حل تلاش کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ ایسے معاشی تناظر میں وزیر اعظم کی طرف سے پاکستان میں عالمی شہرت کی حامل ٹیکنالوجی کمپنی گوگل کے پہلے باضابطہ دفتر کا افتتاح خوش آئند، اُمید افزاء اور انتہائی اہم پیشرفت ہے، یہ اِس بات کی روشن دلیل ہے کہ پاکستان کی آئی ٹی مارکیٹ عالمی سطح پر نہ صرف اپنی شناخت بنا رہی ہے بلکہ دنیا کی بڑی تکنیکی کمپنیاں بھی یہاں سرمایہ کاری اور مستقل موجودگی میں دلچسپی لے رہی ہیں۔ گوگل کی طرف سے اسلام آباد میں دفتر کے قیام کو محض ایک درآمدی یا تجارتی اقدام کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہئے بلکہ یہ پاکستان کے ڈیجیٹل مستقبل پر عالمی اعتماد کا مظہر ہے۔ اِس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ موجودہ دور میں آئی ٹی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کسی بھی ملک کی ترقی کی بنیاد تشکیل دیتے ہیں۔ اگر پاکستان کو اپنی بڑی اور صلاحیتوں سے بھرپور نوجوان آبادی سے فائدہ اُٹھانا ہے تو اُس کے لئے اِس قسم کا بین الاقوامی تعاون ناگزیر ہے۔ سابق وزیر خزانہ اسد عمر نے "پے پال" کو پاکستان لانے کی کوششوں کا آغاز کیا تھا تاہم اُن کی کوششوں کے باوجود پے پال اُس وقت پاکستان میں اپنے باقاعدہ آپریشنز شروع کرنے پر رضامند نہیں ہوا تھا تاہم گوگل کے آجانے کے بعد اُمید کی جاسکتی ہے کہ وہ بھی یہاں آنے کے لئے جلد ہی رضامند ہو جائے گا۔ وزیر اعظم کی طرف سے نوجوانوں کو مصنوعی ذہانت اور آئی ٹی کی جدید تربیت دینے کے جاری پروگراموں کا ذکر اِس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حکومت انسانی وسائل کی درست سمت میں تربیت پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ پاکستان کے پاس اِس وقت لاکھوں کی تعداد میں ایسے نوجوان موجود ہیں جو فری لانسنگ، سافٹ ویئر کی تیاری، ای کامرس اور گیمنگ کی صنعت میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں تاہم بین الاقوامی ادائیگیوں کے نظام میں حائل رکاوٹیں اور عالمی کمپنیوں کی عدم موجودگی کی وجہ سے یہ نوجوان اکثر اپنی صلاحیتوں کے مطابق نتائج حاصل کرنے سے قاصر رہتے تھے۔ گوگل کی یہاں موجودگی سے نہ صرف انفراسٹرکچر میں بہتری آئے گی بلکہ نوجوانوں کو بین الاقوامی سطح پر روزگار اور کاروبار کے وسیع تر مواقع بھی میسر آئیں گے۔ مقامی شراکت داروں کے تعاون سے قائم کردہ "کروم بُک اسمبلی لائن" کا قیام اور پاکستان میں اسمبل ہونے والی کروم بُکس کو خطے کے دیگر ممالک میں برآمد کرنے کا منصوبہ ایک ایسا اقدام ہے جو پاکستان کو محض ایک کنزیومر یا صارف منڈی کے بجائے برآمد کرنے والا ملک بنا سکتی ہیں جس سے ملکی زرِ مبادلہ کے ذخائر اور برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ ہوسکتا ہے۔

پاکستان میں ڈیجیٹل ایکو سسٹم کی پائیداری کے لئے پالیسیوں میں تسلسل، تیز رفتار انٹرنیٹ کی بلاتعطل فراہمی اور قوانین کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق بنانا ہوگا۔ انٹرنیٹ کی بندش اور سُست رفتاری کے علاوہ ریگولیٹری رکاوٹوں جیسے مسائل نہ صرف مقامی صنعت کو متاثر کرتے ہیں بلکہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بھی ٹھیس پہنچاتے ہیں لہٰذا حکومت کو چاہئے کہ جہاں وہ ڈیجیٹل نیشن کے ویژن پر کام کر رہی ہے وہاں آئی ٹی انفراسٹرکچر کو بنیادی اور بلاتعطل سہولت کا درجہ دے تاکہ دیگر عالمی کمپنیاں بھی اپنے آپریشنوں کو بلاخوف وخطر وسعت دے سکیں۔ اِس کے ساتھ ساتھ، ملک کے تعلیمی اداروں اور ٹیکنالوجی کی صنعت کے درمیان روابط کو قائم کرنا بھی وقت کا اہم تقاضہ ہے، ہماری یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء کو اگر سکیلنگ اور اپ سکیلنگ کی جدید سہولیات ملیں تو وہ نہ صرف غیر ملکی زرِ مبادلہ کما سکتے ہیں بلکہ ملکی سطح پر بھی جدید حل پیش کرکے بہت سے مسائل کا تدارک کر سکتے ہیں۔ حالیہ پیشرفت ظاہر کرتی ہے کہ اگر پالیسیاں درست سمت میں مرتب کی جائیں تو عالمی دنیا پاکستان کے امکانات کا اعتراف کرنے کے لئے تیار ہے۔

مشکل حالات سے نکلنے کا راستہ، قومی مشاورت ہے!

مشرق وسطیٰ کے حالات سامنے ہیں، اس حوالے سے ایک سے زیادہ بار عرض کر چکا ہوں کہ یہ سب مسلمانوں کے اپنے کردار کا کیا دھرا ہے اور یہ بھی بتایا کہ اسرائیل، امریکی مکمل حمائت کے ساتھ یہ سب کرتا چلا جا رہا اور ایسا ہی ہوتا بھی رہے گا اب نوبت یہاں تک آ گئی کہ خود مسلمان ممالک کے اندر متوقع اتحاد نظر نہیں آتا۔ ایران کی جنگ میں شدید نقصان کے باوجود ثابت قدمی نے امریکہ کو بوکھلاہٹ میں مبتلا کر دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اب مزاحیہ قسم کی حرکات کرنے لگے ہیں اور آبناء ہرمز کو امریکی خطہ ظاہر کرنے سے بھی یہی ظاہر ہو رہا ہے۔ متحدہ امارات اور ایران کے تعلقات میں دراڑ بڑھ گئی اور سعودی عرب کو بھی شکایات ہیں جبکہ حوثیوں نے اپنی سابقہ لڑائی پھر سے چھیڑ دی اور اب سعودی عرب کے وسائل پر حملہ آور ہیں۔ اگرچہ معاہدہ مکہ کے تحت اب سعودی عرب اور پاکستان کے ساتھ ترکیہ بھی شامل ہے اس کے باوجود تشویش ظاہر کرنے سے زیادہ کوئی اقدام نہیں کیا گیا حالانکہ معاہدہ کے مطابق ترکیہ اور پاکستان کو سعودی عرب کے مفادات کے تحفظ کے لئے بھی قدم اٹھانا چاہیے لیکن ہر دو کی طرف سے نہ صرف تحمل کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے بلکہ امریکی صدر سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ اسرائیل کو صحیح راہ پر لائے گا جبکہ حالات سے ظاہر ہے کہ امریکہ ایسا نہیں کرے گا، اس کا ثبوت جیرا ڈکشنر کا دورہ ہے جس کے دوران انہوں نے حماس کے رہنماؤں سے بات کرنے کے ساتھ صہیونی وزیر اعظم نیتن یاہو سے بھی ملاقات کی۔ حماس کا مطالبہ تو سیدھا سادا ہے کہ غزہ امن معاہدے اور امن بورڈ کے فیصلوں پر عمل کرایا جائے جسے اسرائیل پامال کر رہا ہے وہ کسی عہد کو پورا کرنے پر آمادہ نہیں ہے، اپنی شرائط منوانے پر مصر ہے اور ڈکشنر نے بھی تو ہاں کہہ دی لہٰذا غزہ اور لبنان پر اسرائیلی جارحیت رک نہیں رہی اور مسلمان ممالک (آٹھ) مل کر مذمت کے بیان سے گزارہ کر رہے ہیں، جبکہ ایران اپنے مفادات کے لئے میدان میں کھڑا ہے۔ یوں دیکھا جائے تو یہ صورت حال ہمارے (پاکستان) کے لئے مشکل کا باعث ہے۔ امریکی اقدامات کے جواب میں ایران کی طرف سے جوابی حملوں سے مسلمان ممالک ہی متاثر ہو رہے ہیں، گو پاکستان حوصلے اور تدبیر کے ساتھ ان حالات سے عہدہ برآ ہو رہا ہے تاہم ایسا ہونا نظر آتا ہے کہ بات پھر سے عرب و عجم والی ہو جائے گی کہ کاتب تقدیر کا لکھا اور حضورؐ کا فرمایا ہم بھول چکے ہیں۔

لکھنا تو خود اپنے ملکی حالات ہی کے بارے میں ہے لیکن انہی حالات میں یہ سب بھی ہمارے ہی لئے اہم تر ہے، اس لئے یہ ذکر کرنا پڑا، خود ہمارے حالات معتبر صحافی سہیل وڑائچ کے تجزیئے کے حوالے سے بنتے جا رہے ہیں انہوں نے جولائی کا ذکر کیا تھا تاہم ایک آسٹرولوجسٹ (قاسم چودھری) نے اپنے چینل اور سوشل میڈیا کے حوالے سے بتایا تھا کہ اگست کے بعد حکومت کے لئے مشکل دور شروع ہوگا اور مسائل بڑھتے جائیں گے جبکہ بانی کو ریلیف ملے گی، یہ کہا گیا پورا ہوتا ہے یا نہیں لیکن تمام تر توقعات، امیدوں اور خواہشات کے باوجود ہمارے اندرونی حالات سنبھل نہیں پا رہے، حتیٰ کہ اب گندم بھی درآمد کرنا پڑ رہی ہے، انتظامیہ کے کل پرزے نئی نئی اختراع کے ذریعے عوام کو ٹرک کی بتی کے پیچھے لگانے کی حرکت کا مظاہرہ کر رہے ہیں، دلچسپ اور دکھ والی صورت حال یہ ہے کہ جماعت اسلامی نے ملک بھر میں پٹرولیم مصنوعات کے نرخوں میں کمی کے مطالبے پر دھرنے دے رکھے ہیں اور انہی دھرنوں کے دوران حکومت نے تیسری مرتبہ نرخوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ مہنگائی مسلسل بڑھ رہی ہے، قدرت بھی نامہربان ہے اور مون سون باعث آزار بن گیا ہے، پورے ملک میں مسلسل نقصان ہو رہا ہے جرائم میں اضافہ ہو گیا، خون سفید ہو چکے ہیں شہری خود کو غیر محفوظ سمجھ رہے ہیں۔

اب انہی حالات میں سیاست بھی اپنا رخ بدل رہی ہے۔ ملک میں ایک بار پھر نئے صوبوں کی بحث شروع ہو چکی اور اب زور بھی پکڑ رہی ہے، اسی بحث کے دوران سوشل میڈیا پر 28ویں ترمیم کا ذکر شروع ہے بلکہ یہ تک ہو گیا کہ اس میڈیا پر باقاعدہ ایک ایسا مسودہ مشتہر کیا گیا ہے جسے اٹھائیسویں آئینی ترمیم کہتے ہیں، اسے نظر انداز کرنے کے باوجود پڑھا گیا تو صاف ظاہر ہو گیا کہ جاری کرنے والوں کی خواہش کیا ہے کہ اس کے ذریعے کئی نشانے لگائے گئے ہیں۔ صدر زرداری کو ٹارگٹ کیا گیا اور تشہیر کردہ مسودہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ سب صدارتی نظام کے حامیوں کا کیا دھرا ہے اور اسے ماسوا پروپیگنڈے کے اور کوئی اہمیت نہیں دی جانا چاہیے تاہم یہ تو امر واقعہ ہے کہ حالات اچھے نہیں ہیں اور انہی حالات میں نئے صوبوں کے قیام کا چرچا ہے۔

مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں انتظامی طور پر چھوٹے یونٹوں کا مقصد اگر نچلی سطح پر مسائل کا حل اور عوامی مفادات کا تحفظ ہے تو پھر کوئی حرج بھی نہیں، لیکن جو حضرات اس کے داعی ہیں، وہ اصرار کرکے کہہ رہے ہیں کہ اس سے اخراجات میں بھی کمی ہوگی لیکن اس کی تفصیل نہیں بتائی جا رہی، میرے خیال میں یہ لازم ہے کہ اگر ڈویژنوں پر مشتمل 34 صوبے بنانا ہیں تو پھر یہ بھی بتانا ہوگا کہ ان صوبوں کا انتظامی ڈھانچہ کیا ہوگا اگر تو یہ صوبے موجودہ آئین ہی کے تحت بننا ہیں تو پھر اخراجات کم نہیں ہوں گے اور 34 گنا بڑھ جائیں گے کہ ہر صوبے کے لئے گورنر، وزیر اعلیٰ، کابینہ اور اسمبلیاں بھی ہوں گی چاہے ان کا تناسب موجودہ اسمبلی کے حساب ہی سے کیوں نہ رکھا جائے۔ اس لئے اخراجات کم کرنے والی دلیل سے اتفاق مشکل ہے البتہ اگر یہ انتظامی صوبے میاں محمود علی قصوری (مرحوم) کی تجویز کے مطابق ہر ڈویژن صوبہ اور اس کا ایک لیفٹیننٹ گورنر، وزیر اعلیٰ اور چار وزراء ہوں گے لیکن یہاں کوئی وضاحت نہیں کی جا رہی اسی سے شبہ ہوتا ہے کہ جو مسودہ سوشل میڈیا پر مشتہر ہے بات کچھ ویسی ہے کہ صدارتی نظام کا چرچا ہوتا رہا ہے اور اس مسودہ میں صدارتی اختیارات بڑھائے گئے ہیں اور یہ آئینی ترمیم کے ذریعے ہوں گے۔

اب اگر ملکی سیاسی حالات پر نظر ڈالی جائے تو یہ مشکل تر ہے کہ اب پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے تعلقات میں دراڑ آ گئی ہے اگرچہ صدارتی محل کا سافٹ ویئر اپ ڈیٹ ہو چکا لیکن بلاول بھٹو اور پیپلز پارٹی کے کثیر رہنما اس پر رضامند نہیں ہیں اور اگر روایتی گٹھ جوڑ اور توڑ پھوڑ والا معاملہ کیا گیا تو حالات مزید خراب ہوں گے کہ بعض وڈیرے قسم کے حضرات ٹوٹ جائیں گے تو باقی ماندہ پیپلز پارٹی پھر جدوجہد والی پارٹی بن جائے گی اس لئے ضروری امر یہ ہے کہ بات کہی نہ جائے اس پر عمل کیا جائے اور ملک کے اندرونی اور بیرونی حالات کو سدھارنے کے لئے مکمل یکجہتی پیدا کی جائے اور تمام سیاسی عناصر مل کر باہمی مشاورت سے فیصلے کریں۔ اب اگر ملکی سیاسی حالات پر نظر ڈالی جائے تو یہ مشکل تر ہے کہ اب پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے تعلقات میں دراڑ آ گئی ہے اگرچہ صدارتی محل کا سافٹ ویئر اپ ڈیٹ ہو چکا لیکن بلاول بھٹو اور پیپلز پارٹی کے کثیر رہنما اس پر رضامند نہیں ہیں اور اگر روایتی گٹھ جوڑ اور توڑ پھوڑ والا معاملہ کیا گیا تو حالات مزید خراب ہوں گے کہ بعض وڈیرے قسم کے حضرات ٹوٹ جائیں گے تو باقی ماندہ پیپلز پارٹی پھر جدوجہد والی پارٹی بن جائے گی اس لئے ضروری امر یہ ہے کہ بات کہی نہ جائے اس پر عمل کیا جائے اور ملک کے اندرونی اور بیرونی حالات کو سدھارنے کے لئے مکمل یکجہتی پیدا کی جائے اور تمام سیاسی عناصر مل کر باہمی مشاورت سے فیصلے کریں۔

بیماری پر سیاست نہ کی جائے

وطن عزیز میں ہر رنگ کے واقعات اتنی بڑی تعداد میں ہو چکے ہیں کہ جو بھی نیا واقعہ ہو اُس کے ظاہر کی بجائے اندر چھپے واقعات کو ماضی کے تناظر میں ڈھونڈنے کی بے چینی لگ جاتی ہے۔ اس حوالے سے اب نیا پنڈورا بکس سپریم کورٹ کے فیصلے سے کھلا ہے جس میں عمران خان کو علاج کے لئے الشفاء ہسپتال اسلام آباد منتقل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حکمران جماعت مسلم لیگ (ن) کو اس حکم سے عجیب قسم کی بے چینی لگ گئی ہے، حالانکہ سپریم کورٹ نے جو حکم دیا ہے اُس میں اتنی پابندیاں لگائی ہیں کہ عمران خان کا صرف علاج ہی ہو سکے گا باقی کسی قسم کی سیاست یا بیان بازی نہیں ہو گی۔ حیرت ہے کہ ایک سیاسی جماعت دوسری سیاسی جماعت کے سربراہ کا علاج بھی نہیں ہونے دینا چاہتی، کم ازکم اس کے رہنماؤں کی باتوں سے تو ایسا ہی لگتا ہے۔ سپریم کورٹ نے تو اس حد تک کہہ دیا ہے کہ الشفاء ہسپتال کے باہر بھی تحریک انصاف کا کوئی کارکن نظر نہ آئے۔ مخدوم جاوید ہاشمی تو یہ کہتے ہیں کہ اگر عمران خان کو علم ہو جائے کہ انہیں کتنی کڑی شرائط پر ہسپتال منتقل کیا جا رہا ہے تو شاید وہ منتقل ہونے سے انکار کر دیں۔ سپریم کورٹ نے یہ حکم اُن طبی رپورٹوں کی بنیاد پر دیا ہے جو اڈیالہ جیل کے سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے پیش کی گئیں اور اس حکم کے تحت عمران خان کو 16 ستمبر تک الشفاء میں رکھنے کو کہا گیا ہے۔ یہ ایک خاص نوعیت کا کیس ہے اور اس کے لئے خاص نوعیت کا آرڈر جاری کیا گیا ہے۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت اس پر سُکھ کا سانس لیتی کہ آئے روز عمران خان کی صحت اور رشتہ داروں سے ملاقات نہ کرانے کی وجہ سے اُس پر جو تنقید ہو رہی تھی، اُس سے جان چھوٹ گئی، مگر اس کی بجائے دوپہر تک فیصلے پر من و عن عمل کرنے کی باتیں کرنے والے وزراء شام کے وقت یوٹرن لے گئے، وزیر قانون نے سرے سے فیصلے کو ہی غیر قانونی قرار دے دیا۔ دوسرے لفظوں میں یہ پیغام دیا کہ سپریم کورٹ کسی کے ایماء پر غیر قانونی فیصلے دے رہی ہے۔ احسن اقبال ایک ٹی وی پروگرام میں کہتے پائے گئے کہ اگر عدالت کے حکم سے ہسپتال منتقل کرنے کی روایت پڑ گئی تو اس حوالے سے رٹ پٹیشنوں کی قطار لگ جائے گی، کوئی اُن سے پوچھے اڈیالہ جیل کا کون سا قیدی ہے جس کی اپنے خاندان اور وکلاء سے 9 ماہ تک ملاقاتیں بند ہوں، کون سا ایسا قیدی ہے جس کے ڈاکٹر سے بھی نہ ملنے دیا گیا ہو اگر وہاں جیل مینوئل کی خلاف ورزی کی جاتی رہی اور یہ وزراء خاموش رہے تو سپریم کورٹ کے حکم پر ہسپتال منتقلی کو وہ کیوں ایک مسئلہ بنا رہے ہیں۔ ایک سابق وزیر اعظم کا تو جیل قواعد کے تحت ہی عام قیدیوں سے استحقاق زیادہ ہوتا ہے۔ عام قیدیوں کو کیا پڑی ہے کہ وہ لاکھوں روپے وکیل کو دے کر اپنے خرچ پر ہسپتال منتقل ہوں، جب اُن کی ملاقاتیں بھی معمول کے شیڈول پر ہو رہی ہیں اور انہیں اتنی کڑی پابندیوں کا سامنا بھی نہیں جتنا عمران خان کو رہا ہے، مگر جب سیاست انتقام کا درجہ اختیار کر جائے تو مخالف کی زندگی کو بھی داؤ پر لگا دیا جاتا ہے اب تحریک انصاف کے حامی یہ مثالیں دے رہے ہیں کہ نواز شریف کو تو عدالت کے حکم پر جیل سے نکال کے بیرون ملک بھجوا دیا گیا تھا عمران خان تو اڈیالہ سے اُٹھ کر اسلام آباد کے ایک ہسپتال تک جا رہے ہیں۔ اس پر اعتراض کیوں، ہماری سیاست میں مخاصمت اور نفرت کا عنصر اتنا زیادہ آ گیا ہے کہ کوئی موت سے لڑ رہا ہو تب بھی اسے کوئی رعایت دینے کو تیار نہیں ہوتا۔ اگر حکومت کو الشفاء ہسپتال منتقل کرنے پر اتنا ہی اعتراض ہے تو 9 ماہ تک عمران خان کے ذاتی معالج تک پر پابندی کیوں لگائے رکھی۔ معمول کے تحت معائنوں کی اجازت دی جاتی تو شاید یہ معاملہ سپریم کورٹ تک بھی نہ پہنچتا۔ ماضی میں جو ہوتا رہا اگر اُسے چیونگم بنا کے چبایا جاتا رہے گا اور آگے قسطیں بنائی جاتی رہیں گی تو اس ملک میں ٹھہراؤ کیسے آئے گا، سیاست انتقام سے کیسے نکلے گی؟ اب یہ کیا سیاست ہے کہ مخالف لیڈر جیل کے اندر رہے گا تو ہماری حکومت چل سکے گی، باہر آ گیا تو ہمیں تنگ کرے گا۔ دنیا میں کہاں ایسا ہوتا ہے کہ الیکشن کے بعد حکومت بنے تو اپوزیشن لیڈر اور اُس کے ساتھیوں کو جیلوں میں ڈال دیا جائے، تاوقتیکہ حکومت کی آئینی مدت ختم نہ ہو جائے۔ اپوزیشن تو جمہوریت کا ایک جزو لازم ہے۔ اُس کے بغیر تو آمریت ہی پنپتی ہے۔ جمہوریت تو مر جاتی ہے اور پھر یہاں تو سیاست کی اجازت نہیں مل رہی، صرف علاج کی سہولت دی جا رہی ہے اور حکمران جماعت پر خاطر خواہ گھبراہٹ جاری ہو چکی ہے۔ میرا نقطۂ نظر تو یہ ہے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ملک میں ایک ہم آہنگی کی فضاء پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ ہم آہنگی کے بغیر ملک چل نہیں رہا، معیشت کا پہیہ رُکا ہوا ہے، بدامنی اپنے عروج پر ہے، بے یقینی نے ملک میں پنجے گاڑھے ہوئے ہیں، مسائل اتنے بڑے بڑے ہیں کہ قومی ہم آہنگی کے بغیر ان پر قابو نہیں پایا جاسکتا۔ تحریک انصاف آج بھی ایک مقبول جماعت ہے اور عمران خان آج بھی عوامی جماعت رکھتے ہیں اس حقیقت کو مان کر اگر آگے بڑھا جائے تو سیاسی استحکام کی کوئی راہ نکل سکتی ہے۔

یہ اصول بھی طے کر لیا جائے تو بہتر ہے کسی سیاسی رہنما کی بیماری پر سیاست نہ کی جائے۔ اُسے کسی ڈھیل یا ڈیل کا نام نہ دیا جائے۔ مسلم لیگ (ن) کے ایک رہنما سپریم کورٹ کے فیصلے پر جب یہ کہہ رہے تھے کہ نواز شریف کے خلاف سازش شروع ہو چکی ہے تو مجھے یوں لگ رہا تھا کہ ایسے رہنماؤں کے نزدیک اس نظام کی بقاء اسی میں ہے کہ عمران خان کو اندر رکھا جائے۔ یہ ایسی سوچ ہے جو ملک کی سیاست اور سیاسی فضاء کو زہر آلودہ کر رہی ہے۔ قوم دیکھ رہی ہوتی ہے کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ اگر آپ اچھا کرتے ہیں تو کوئی آنے والا حکمران برا نہیں کر سکتا، قوم اُس سے خود نمٹ لے گی لیکن اگر آپ ایک کے بعد ایک ایسی مثالیں قائم کرتے جائیں جو سیاست کو انتقام کی بنیاد پر چلاتی ہیں تو اس سلسلے کو عوام بھی نہیں روک سکتے۔ مسلم لیگ (ن) عمران ان کے علاج معالجے میں فراخدلی دکھائے، علاج ہونے دے، اس سے اُس کا عوام کی نظر میں مقام بڑھے گا، مگر دوسری صورت میں علاج کی سہولتوں سے محروم رکھ کر نہ صرف ملک کی سیاسی فضاء مکدر ہوگی، بلکہ یہ تاثر بھی جائے گا کہ موجودہ حکومت اپنے سیاسی مخالف سے اتنی خوفزدہ ہے کہ ہسپتال میں اُس کا علاج کرانے کا رسک بھی نہیں لینا چاہتی۔

SHEHAR NAMA شہرنامہ

فن و ثقافت

ملازمہ نے میرا کا سامان چوری کیا تھا، پولیس نے تشدد کی وجہ بتا دی

لاہور (بیورو رپورٹ) لاہور میں اداکارہ میرا اور ان کی گھریلو ملازمہ کے درمیان جھگڑے کی وائرل ویڈیو سے متعلق پولیس نے وضاحت جاری کر دی۔ ترجمان ڈی آئی جی آپریشنز کے مطابق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو جون 2026 کی ہے اور واقعے کے بعد پولیس نے معاملے کی مکمل انکوائری کی تھی۔ پولیس کے مطابق اداکارہ میرا اور ان کی ملازمہ دونوں کو طلب کر کے ان کے بیانات لیے گئے تھے جس کے بعد ملازمہ نے بتایا تھا کہ دونوں کے درمیان معاملہ باہمی رضامندی سے حل ہو گیا ہے اور وہ اداکارہ کے خلاف کسی قسم کی قانونی کارروائی نہیں چاہتی۔ ملازمہ کا تحریری معاہدہ اور ویڈیو بیان بھی پولیس ریکارڈ کا حصہ بنایا گیا۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ میرا نے بھی ملازمہ کے خلاف سامان لے جانے کی شکایت جمع کرائی تھی، تاہم متعلقہ اشیا واپس ملنے کے بعد اداکارہ نے اپنی درخواست واپس لے لی۔ پولیس انکوائری کے مطابق دونوں فریقین کے درمیان تنازع طے پا چکا ہے جبکہ ملازمہ نے میرا کے خلاف مزید کارروائی نہ کرنے کا موقف اختیار کیا ہے۔

خوش حال ازدواجی زندگی گزار رہے ہیں، دانش تیمور

لاہور (شوبز ڈیسک) پاکستانی ڈراموں کے معروف اداکار دانش تیمور نے اہلیہ عائزہ خان سے علیحدگی کی گردش کرتی خبروں پر ردعمل دیتے ہوئے اپنے ازدواجی تعلق کو مضبوط اور پُرسکون قرار دیا ہے دانش تیمور نے کہا کہ عائزہ خان ان کے پیارے بچوں کی ماں اور ان کی شریک حیات ہیں۔ ان کے مطابق دونوں خوش حال ازدواجی زندگی گزار رہے ہیں اور انہیں اپنی زندگی کے بارے میں پھیلائی جانے والی بے بنیاد باتوں کی کوئی فکر نہیں۔ اداکار نے بتایا کہ وہ ان دنوں اپنے ایک پروجیکٹ میں دن رات مصروف ہیں، اس لیے فضول باتوں اور جھوٹی خبروں پر توجہ دینے کے بجائے اپنی تمام تر توجہ کام پر مرکوز رکھتے ہیں۔ دانش تیمور کا کہنا تھا کہ [illegible] مثبت سوچ کے ساتھ اپنے کام کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق محنت کا نتیجہ مداحوں کو ان کی اسکرین پرفارمنس میں بھی دکھائی دیتا ہے۔ انہوں نے اپنے رشتے کے حوالے سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اور عائزہ خان کے درمیان محبت کے ساتھ باہمی احترام کا جذبہ بھی رکھا ہے، جس کی وجہ سے وہ کئی برس سے سکون کے ساتھ ازدواجی زندگی گزار رہے ہیں۔ دانش تیمور نے مزید کہا کہ بعض لوگ حسد کی وجہ سے ان کے بارے میں منفی باتیں پھیلاتے ہیں اور ان کی ازدواجی زندگی اور ساکھ کو متاثر کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن وہ ایسی سرگرمیوں کو اہمیت نہیں دیتے۔ اداکار نے اپنی کامیابی اور شہرت کو بھی اللہ تعالیٰ کی عطا قرار دیتے [illegible]

مصباح ارشد مس یونیورس پاکستان 2026 منتخب

2026 کے عالمی مقابلے میں پاکستان کی نمائندگی کریں گی

لاہور (شوبز ڈیسک) پاکستانی ماڈل مصباح ارشد نے مس یونیورس پاکستان 2026 کا اعزاز اپنے نام کر لیا، وہ نومبر میں پورٹو ریکو میں ہونے والے عالمی مقابلے میں پاکستان کی نمائندگی کریں گی۔ مس یونیورس پاکستان 2026 کی تاج پوشی کی تقریب فلپائن کے دارالحکومت منیلا کے روزوال پارک ہوٹل میں منعقد ہوئی، جہاں 10 فائنلسٹس کے درمیان مقابلے کے بعد مصباح ارشد کو فاتح قرار دیا گیا۔ اس کامیابی کے بعد مصباح ارشد 24 نومبر کو پورٹو ریکو کے شہر سان خوان میں ہونے والے مس یونیورس 2026 کے عالمی مقابلے میں پاکستان کی نمائندگی کریں گی، جہاں دنیا بھر سے منتخب ہونے والی حسینائیں عالمی اعزاز کے لیے مقابلہ کریں گی۔ مصباح ارشد کا تعلق پاکستان سے ہے اور وہ ماضی میں اسلام آباد میں بھی رہ چکی ہیں۔ فی الحال وہ جرمنی کے شہر میونخ میں مقیم ہیں، جہاں وہ یونیورسٹی آف ہیگن سے نفسیات کی تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ 2000 میں پیدا ہونے والی مصباح نے حسن کے مقابلوں میں 2023 کے دوران اپنی شناخت بنائی۔ اسی سال انہوں نے مس پاکستان ورلڈ 2023 اور مس اورا پاکستان 2023 کے اعزازات بھی حاصل کیے تھے۔ اب مس یونیورس پاکستان 2026 کا تاج اپنے نام کرنے کے بعد مصباح ارشد کے لیے اگلا مرحلہ عالمی مقابلہ ہے، جہاں وہ پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے مس یونیورس کے عالمی تاج کے حصول کے لیے میدان میں اتریں گی۔

کترینہ کیف اور ریتھک روشن کا فلم میں بولڈ سین کا راز آشکار

ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) بالی ووڈ اداکارہ کترینہ کیف نے فلم 'زندگی نہ ملے گی دوبارہ' میں ریتھک روشن کے ساتھ بولڈ منظر کی عکس بندی کے لیے ہدایت کارہ زویا اختر کے اصرار کے بعد رضامندی ظاہر کی تھی۔ یہ کترینہ کیف کی جانب سے کسی فلم میں اس نوعیت کا پہلا منظر تھا۔ زویا اختر نے ایک حالیہ انٹرویو میں اس واقعے کو یاد کرتے ہوئے بتایا کہ جب ان کی کترینہ کیف سے اس فلم کے سلسلے میں ملاقات ہوئی تو اداکارہ اس سے قبل کسی فلم میں ایسا سین نہیں کر چکی تھیں۔ ہدایت کارہ کے مطابق کترینہ نے اسکرپٹ پڑھنے کے بعد خود اس بات کو تسلیم کیا کہ مذکورہ منظر فلم کی کہانی کے لیے ضروری ہے۔ اس سمجھ بوجھ کے بعد اداکارہ نے سین کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی۔ زویا اختر نے فلم میں کترینہ کیف کے کردار 'لیلیٰ' کی خصوصیات پر بھی روشنی ڈالی۔ ان کے مطابق لیلیٰ ایک ایسی لڑکی ہے جو حال میں جینا پسند کرتی ہے اور اپنی زندگی کے فیصلے اپنی مرضی سے کرنے سے نہیں گھبراتی۔ ہدایت کارہ کا کہنا تھا کہ کردار کی اسی بے باک اور بے ساختہ شخصیت کو مؤثر انداز میں پیش کرنے کے لیے فلم میں ایک ایسا لمحہ شامل کرنا ضروری تھا جہاں لیلیٰ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اپنی مرضی کا فیصلہ کرتی ہے۔ واضح رہے کہ 2011 میں ریلیز ہونے والی فلم 'زندگی نہ ملے گی دوبارہ' میں ریتھک روشن، کترینہ کیف، فرحان اختر، ابھے دیول اور کلکی کوچلن نے مرکزی کردار ادا کیے تھے۔ فلم کو ناظرین کی جانب سے خاصی پذیرائی ملی تھی۔ دوسری جانب زویا اختر نے حال ہی میں فلم کے ممکنہ سیکوئل کی تیاری کا بھی عندیہ دیا ہے، جس کے بعد مداحوں میں فلم کے اگلے حصے کے حوالے سے دلچسپی بڑھ گئی ہے۔

بقیہ نمبر 1

ایک بہتر مستقبل، عالمی تجربے اور وسیع مواقع کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

بقیہ نمبر 2

کی رہنمائی کرتے ہیں جو ترکیہ، ملائیشیا اور دیگر ممالک میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ طلبہ کو درست معلومات، شفاف مشاورت اور مکمل معاونت فراہم کی جائے تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ اپنے تعلیمی سفر کا آغاز کر سکیں ان خیالات کا اظہار ڈریم اسکائی ایڈوائزر کے سی ای او حماد ادریس منگرال نے شہرنامہ نیوز سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ تعلیم کے حصول کے بغیر ترقی ممکن نہیں ہماری کوشش ہے کہ ہم حکومت کے منصوبہ ہائے فروغ تعلیم میں اپنا کردار ادا کریں اور جذبے کے تحت اس وقت ہماری توجہ خاص طور پر ترکیہ اور ملائیشیا پر مرکوز ہے۔ دونوں ممالک عالمی معیار کی جامعات، جدید تعلیمی نظام، مناسب اخراجات اور بین الاقوامی طلبہ کے لیے سازگار ماحول کی وجہ سے بہت مقبول ہیں۔ ہم طلبہ کو ان ممالک کی معروف یونیورسٹیوں میں داخلے کے حصول میں معاونت فراہم کرتے ہیں ڈریم اسکائی ایڈوائزر کے سی ای او حماد ادریس نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ہم طلبہ کو جامع خدمات فراہم کرتے ہیں جن میں یونیورسٹی کا انتخاب، داخلہ درخواست کی تیاری، دستاویزات کی جانچ، ویزا گائیڈنس، رہائش کے انتظامات، ایئرپورٹ پک اینڈ ڈراپ کے حوالے سے معلومات اور تعلیمی مشاورت شامل ہیں۔ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ طالب علم کو ایک ہی پلیٹ فارم پر تمام ضروری رہنمائی میسر آ سکے اور اسے کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بیرونِ ملک تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند طلبہ کو سب سے زیادہ کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے حماد ادریس منگرال نے کہا کہ

اکثر طلبہ کو درست معلومات، یونیورسٹی کے انتخاب، ویزا پراسیس اور رہائش کے معاملات میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ بعض اوقات غلط معلومات یا غیر مستند ذرائع کی وجہ سے طلبہ اور والدین کو مالی اور ذہنی پریشانی کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ ہم انہی مسائل کے حل کے لیے پیشہ ورانہ رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ ایک سوال کہ ترکیہ اور ملائیشیا کو پاکستانی طلبہ کے لیے کیوں موزوں سمجھا جاتا ہے؟

کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک معیاری تعلیم، جدید تحقیقی سہولیات، بین الاقوامی ڈگریوں اور نسبتاً کم تعلیمی اخراجات کی وجہ سے پاکستانی طلبہ کے لیے پرکشش ہیں۔ مزید یہ کہ وہاں کا ماحول بین الاقوامی طلبہ کے لیے دوستانہ ہے اور ڈگریوں کو دنیا کے مختلف ممالک میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ ویزا حصول بارے کئے گئے ایک سوال کے جواب میں حماد ادریس کا کہنا تھا کہ ہم طلبہ کو ویزا درخواست کے لیے مطلوبہ دستاویزات کی تیاری، درخواست جمع کروانے کے طریقہ کار، انٹرویو کی تیاری اور دیگر ضروری مراحل کے بارے میں مکمل رہنمائی فراہم کرتے ہیں تاکہ ان کا کیس درست انداز میں آگے بڑھ سکے۔ بیرون ملک طلبا رہائش بارے اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بیرونِ ملک جانے والے طلبہ اور ان کے والدین کی سب سے بڑی تشویش رہائش ہوتی ہے۔ ہم انہیں یونیورسٹی ہاسٹل، نجی رہائش اور دیگر دستیاب آپشنز کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ اپنی ضروریات اور بجٹ کے مطابق بہتر فیصلہ کر سکیں

بقیہ نمبر 3

اور باصلاحیت طلبہ اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں

بقیہ نمبر 4

ہے کہ پاکستان دنیا بھر کے دیگر ممالک کے ساتھ 21 اگست کو دہشتگردی کے متاثرین کی یاد اور انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کا عالمی دن منا رہا ہے۔ یہ دن صرف رسمی تقریب کا موقع نہیں بلکہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں جانیں قربان کرنے والوں اور ان کے خاندانوں کی مشکلات کو یاد کرنے اور اس عالمی خطرے کے خلاف عزم کا اعادہ کرنے کا دن ہے۔ بیان کے مطابق پاکستان اپنے عوام، خطے اور دنیا کے وسیع تر امن وسلامتی کے لیے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں خون اور وسائل کی غیر معمولی قربانیاں دے رہا ہے۔ پاکستان نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں 90 ہزار سے زائد انسانی جانوں کا نقصان اٹھایا جبکہ اس دوران ملک کو 150 ارب ڈالر سے زیادہ کے معاشی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ دفتر خارجہ نے کہا کہ دہشتگردی اب کئی شکلیں اختیار کر چکی ہے اور دہشتگرد اپنے اثر ورسوخ کو بڑھانے اور زیادہ پیچیدہ و مہلک حملوں کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور سائبر اسپیس کو استعمال کر رہے ہیں۔ پاکستان کو گمراہ کن معلومات اور غلط اطلاعات پر مبنی مہمات، ہائیڈرو ٹیررازم اور بیرون ملک کیے جانے والے ٹارگٹ کلنگ کے واقعات جیسے چیلنجز کا بھی سامنا ہے۔ پاکستان نے کہا کہ 2025 گزشتہ ایک دہائی کے دوران ملک کے لیے دہشتگردی کے حوالے سے بدترین برسوں میں شامل رہا۔ بیان میں الزام عائد کیا گیا کہ بڑھتی ہوئی دہشتگردی کے پیچھے سرحد پار موجود ٹھکانوں سے منصوبہ بندی، مالی معاونت اور ہدایات کا ایک خطرناک سلسلہ موجود ہے، جبکہ ہمسایہ ممالک کے بعض مخالف عناصر کی حمایت بھی حاصل ہے۔ دفتر خارجہ کے مطابق دہشتگرد عناصر عبادت گزاروں، بچوں، خواتین اور سکیورٹی اہلکاروں کو بلا امتیاز نشانہ بنا رہے ہیں، تاہم ان تمام چیلنجز کے باوجود پاکستان دہشتگردی کی ہر شکل اور مظہر کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔ بیان میں مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ بھی یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ پاکستان نے کہا کہ کشمیری عوام بدستور ریاستی جبر، سخت قوانین، جبری گمشدگیوں اور من مانی گرفتاریوں سمیت مختلف اقدامات کا سامنا کر رہے ہیں اور کئی دہائیوں کے دباؤ کے باوجود اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت کے مطالبے پر قائم ہیں۔ پاکستان نے فلسطینی عوام کے ساتھ بھی اظہار یکجہتی کرتے ہوئے کہا کہ جنگ بندی اور سفارتی کوششوں کے نتیجے میں انسانی امداد کے لیے کچھ گنجائش پیدا ہوئی ہے، تاہم فلسطینی عوام، خصوصاً بچوں، خواتین اور بزرگوں کو بدستور سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور حق خودارادیت سے محرومی کا سامنا ہے۔ دفتر خارجہ نے کہا کہ ماضی کے عالمی تجربات آج بھی یہ سبق دیتے ہیں کہ غیر ملکی قبضے، حل طلب تنازعات اور عوام کو حق خودارادیت سے محروم رکھنا انتہا پسندوں اور دہشتگردوں کے لیے سازگار ماحول پیدا کر سکتا ہے، اس لیے ان مسائل کے فوری اور منصفانہ حل کی ضرورت ہے۔ پاکستان نے عالمی برادری پر زور دیا کہ دنیا بھر میں دہشتگردی سے متاثرہ افراد اور زندہ بچ جانے والوں کی بلاامتیاز مدد کی جائے اور دہشتگردی کے خلاف عالمی تعاون اور مذاکرات کو غیر جانبداری، مستقل مزاجی، مساوات اور کسی بھی دوہرے معیار کے بغیر آگے بڑھایا جائے۔ بیان میں کہا گیا کہ دہشتگردی کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ عالمی برادری مشترکہ کوششوں کے ذریعے ایک ایسا پرامن اور محفوظ مستقبل یقینی بنائے جس میں آنے والی نسلوں کو دہشتگردی اور تشدد کے خطرات کا سامنا نہ کرنا پڑے

بقیہ نمبر 5

کر دیا گیا ہے پاکستان ہاکی فیڈریشن نے پنجاب اسپورٹس بورڈ اور محکمہ تعلیم پنجاب کے تعاون سے راولپنڈی کے 145 اسکولوں میں انڈر 15 اسکول ہاکی ٹیموں کے قیام اور انہیں مضبوط بنانے کے لیے ہاکی کٹس تقسیم کیں اس موقع پر مہمان خصوصی وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی آئی پی سی سیکرٹری و پی ایچ ایف صدر محی الدین احمد وانی اور عالمی چیمپئن و لیجنڈری اولمپئن شہناز شیخ نے تقریب میں شرکت کر کے نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ سابق پاکستانی کپتان، ورلڈ کپ چیمپئن اور اولمپئن ناصر علی اور پاکستان اسپورٹس بورڈ کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل شاہد الاسلام بھی تقریب میں موجود تھے تقریب میں محکمہ تعلیم پنجاب راولپنڈی ہاکی ایسوسی ایشن کے عہدیداران ہاکی کوچز، کھلاڑیوں اور شائقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کے مطابق جنوری 2027 میں انڈر 15 نیشنل ہاکی چیمپئن شپ کا انعقاد کیا جائے گا منصوبے کے اگلے مراحل میں خیبر پختونخوا اور فیصل آباد، اس کے بعد جنوبی پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں ہاکی کٹس کی تقسیم اور پروگرام کو وسعت دی جائے گی اس اقدام کا بنیادی مقصد بچوں کو ہاکی کی جانب راغب کرنا انہیں باقاعدہ تربیت فراہم کرنا اور گراس روٹ سطح سے نیا ٹیلنٹ تلاش کر کے قومی ٹیم کے لیے مضبوط نرسری تیار کرنا ہے پاکستان ہاکی فیڈریشن کے مطابق اسکول کی سطح سے قومی ٹیم تک پاکستان ہاکی کے فروغ کے لیے ایک نئے باب کا آغاز ہو چکا ہے

بقیہ نمبر 6

بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ جاری نوٹیفکیشن کے مطابق 26 اگست بروز بدھ کو ملک بھر میں عام تعطیل ہوگی۔

بقیہ نمبر 7

امریکی تھنک ٹینک نے غیر قانونی افغان طالبان رجیم کے زیر اقتدار افغانستان کو ایک ناکام ریاست قرار دیا۔ امریکی تھنک ٹینک دی صوفان سینٹر کے مطابق امریکیتان بدستور ایک ناکام ریاست کے طور پر دہشتگرد گروہوں اور مختلف پرتشدد شدت پسند عناصر کیلئے محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے۔ القاعدہ افغانستان میں قائم تربیتی مراکز کے ذریعے فتنہ الخوارج کو تربیت فراہم کر رہی ہے، طالبان کے سخت گیر اقدامات اور دہشتگردوں سے گٹھ جوڑ نے افغانستان میں عدم استحکام اور مجرمانہ سرگرمیوں کو بڑھایا۔ طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد افغانستان مسلسل عالمی تنہائی کا شکار ہے جبکہ ملکی معیشت بھی تیزی سے زوال پذیر ہے۔ افغانستان بدستور عالمی سطح پر منشیات کی اسمگلنگ کے اہم مراکز میں شمار ہوتا ہے۔

بقیہ نمبر 8

خدمت کے فروغ پر مرکوز ہیں۔ سول سروسز اکیڈمی کے 54 ویں کامن ٹریننگ پروگرام کے زیر تربیت افسران نے چیف جسٹس یحییٰ آفریدی سے سپریم کورٹ میں ملاقات کی۔ زیر تربیت افسران کا وفد ریاستی اداروں کے لازمی مطالعاتی دوروں کے سلسلے میں سپریم کورٹ پہنچا۔ وفد کی قیادت ڈائریکٹر جنرل سول سروسز اکیڈمی فرحان عزیز خواجہ نے کی، فیکلٹی ممبران بھی ہمراہ تھے۔ چیف جسٹس آف یحییٰ آفریدی نے زیر تربیت افسران کے ساتھ پارلیمانی جمہوریت اور آئینی طرز حکمرانی پر تبادلہ خیال کیا۔ چیف جسٹس نے اختیارات کی سہ جہتی تقسیم اور مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ کے باہمی کردار پر روشنی ڈالی۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ آئینی طرز حکمرانی اور قانون کی حکمرانی کے قیام میں ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔ چیف جسٹس نے زیر تربیت افسران کو عدالتی نظام کی مختلف سطحوں اور عدالتوں کے متعلقہ دائرہ اختیار سے آگاہ کیا۔ چیف جسٹس نے انصاف کے شعبے میں ادارہ جاتی ہم آہنگی اور جاری اصلاحات پر روشنی ڈالی۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ نیشنل جوڈیشل پالیسی میکنگ کمیٹی ملک کا اعلیٰ ترین عدالتی پالیسی فورم ہے۔ چیف جسٹس نے عدالتوں کے بنیادی ڈھانچے اور عوامی سہولیات کی بہتری کے اقدامات سے وفد کو آگاہ کیا چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ ایکسیس ٹو جسٹس ڈویلپمنٹ فنڈ کے ذریعے عدالتوں میں بلاتعطل بجلی، ای لائبریریز اور پینے کے صاف پانی کی سہولیات بہتر بنائی جا رہی ہیں عدالتوں میں خواتین سائلین کے لیے سہولیات کو بھی بہتر بنایا جا رہا ہے۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ سال 2026-27 کو جینڈر ریسپانسیو جسٹس انیشی ایٹو کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ جینڈر ریسپانسیو جسٹس انیشی ایٹو میں ویمن فیسلیٹیشن سینٹرز کے قیام پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ ویمن فیسلیٹیشن سینٹرز میں خواتین سائلین کو ضروری سہولیات اور معاون خدمات ایک ہی چھت تلے فراہم کی جائیں گی۔ جینڈر ریسپانسیو جسٹس انیشی ایٹو کا مقصد خواتین کے لیے انصاف کو زیادہ قابل رسائی، جامع اور ان کی ضروریات سے ہم آہنگ بنانا ہے۔ سپریم کورٹ مستقبل کی سرکاری قیادت کے ساتھ آئینی طرز حکمرانی اور ذمہ دارانہ عوامی خدمت پر مکالمے کو اہمیت دیتی ہے۔ سپریم کورٹ کی اصلاحات ادارہ جاتی ہم آہنگی، عوام مرکز انصاف اور عوامی خدمت کے فروغ پر مرکوز ہیں

بقیہ نمبر 9

میں ایرانی بینکوں سے منسلک فرنٹ کمپنیوں، ایکسچینج ہاؤسز اور مالیاتی سہولت کاروں کو نشانہ بنایا گیا۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کہتے ہیں تہران کے خلاف تاریخ کی سخت ترین پابندیاں عائد کریں گے۔ جو ممالک تہران کے ساتھ کاروبار جاری رکھنے پر اصرار کریں گے ان کے خلاف بھی کارروائی ہوگی۔ دوسری جانب امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا کہنا ہے کہ معاشی دباؤ ایران کو معاہدے کی طرف آنے پر مجبور کر دے گا، ہمارا مقصد ایران کو جوہری تنصیبات دوبارہ تعمیر کرنے سے روکنا ہے۔ جے ڈی وینس نے کہا کہ ایران کو فیصلہ کرنا ہوگا، معیشت ہمیشہ دباؤ میں رکھنی ہے یا مغرب سے بہتر تعلقات چاہتا ہے، ایران کے لیے اہم ترین تیل گزرگاہ کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کا وقت ختم ہو گیا، آبنائے ہرمز میں ایران کی اجارہ داری ختم کر دی گئی۔

بقیہ نمبر 10

مہنگی پڑ گئی۔ آر ایس ایس سربراہ کے دورِ امریکہ سے قبل ہی امریکی کمیشن نے ہندو تنظیم کو آڑے ہاتھوں لے لیا۔ ترک جریدہ ٹی آر ٹی کے مطابق امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی نے بھارت میں اقلیتوں پر حملوں میں ملوث آر ایس ایس پر پابندی کا مطالبہ کر دیا۔ چیئرمین امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی ڈاکٹر عاصف محمود کا کہنا ہے کہ انتہاپسند مودی سرکار کی ایما پر شدت پسند گروہوں نے مسلمانوں سمیت بھارتی اقلیتوں پر حملے کیے۔ کمشنر یو ایس سی آئی آر ایف کا مطالبہ تھا کہ امریکہ مذہبی آزادی کی خلاف ورزیوں میں ملوث آر ایس ایس کیخلاف سخت کارروائی کرے۔ بھارتی سماجی کارکن عاصف مجتبیٰ کے مطابق بھارت میں مسلمان ہونا ہی انتہاپسندوں کا نشانہ بننے کی بڑی وجہ بنتا جا رہا ہے

بقیہ نمبر 11

امارات اور ایران کے درمیان کمرشل پروازوں کے ذریعے سفر کرنے والے کوریئرز کو استعمال کرتا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس طریقے سے مختلف ممالک کے درمیان سینکڑوں ملین ڈالرز تک منتقل کیے جاتے تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پابندیوں کی شکار شخصیات کے تمام اثاثے امریکا میں موجود ہیں یا امریکی افراد کے کنٹرول میں ہیں، جو منجمد کر دیے گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 12

اہم حصہ بن گیا۔ یہاں ہم نے اپنی زندگی کے بے شمار قیمتی لمحات گزارے، خوشیاں بانٹیں، مشکلات کا سامنا کیا اور ایک ایسی ٹیم بنائی جو وقت کے ساتھ ایک خاندان کی شکل اختیار کر گئی۔ امتیاز عباسی نے کہا کہ 29 اکتوبر 2025 ہمارے لیے ایک انتہائی مشکل اور کٹھن دن تھا۔ کچھ ایسے حالات اور وجوہات پیدا ہوئیں کہ ہمارا برسوں سے قائم سیٹ اَپ بند ہو گیا۔ یقیناً وہ وقت ہمارے لیے بہت تکلیف دہ اور آزمائش بھرا تھا، لیکن ہمیں ہمیشہ یقین رہا کہ اللہ تعالیٰ جو فیصلہ کرتا ہے، اس میں ضرور کوئی نہ کوئی بہتری اور حکمت پوشیدہ ہوتی ہے۔ الحمدللہ، اللہ رب العزت کی بے شمار رحمتوں، کرم اور فضل سے آج ہم ایک مرتبہ پھر اپنا سیٹ اَپ، نئے عزم، نئے حوصلے اور نئی امید کے ساتھ قائم کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی خاص مدد، ہمارے مخلص اسٹاف کی بھرپور محنت و تعاون، ہمارے دوستوں کی حوصلہ افزائی سے ممکن ہو

بقیہ نمبر 13

سے مرکزی میلاد کمیٹی گوجرخان کی سالانہ گرینڈ میٹنگ مرکزی جامع مسجد فیضانِ مدینہ جی ٹی روڈ گوجرخان میں صدر مرکزی میلاد کمیٹی الحاج راجہ حسن اختر چوہان کی زیر صدارت منعقد ہوئی، جس میں مرکزی و ذیلی میلاد کمیٹیوں کے ذمہ داران اور مختلف مذہبی و سماجی شخصیات نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز مرکزی میلاد کمیٹی کے سرپرستِ اعلیٰ علامہ محمود الحسن چوہان نے تلاوتِ کلامِ پاک سے کیا، جبکہ جوائنٹ سیکرٹری نوید طاہر نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں عقیدت و محبت کے پھول نچھاور کرتے ہوئے نعت رسولِ مقبول ﷺ پیش کی۔ مرکزی میلاد کمیٹی کے جنرل سیکرٹری عبدالصبور کیانی نے شرکائے اجلاس کو عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلہ میں کمیٹی کی جانب سے ترتیب دیے گئے پروگراموں، مرکزی جلوس اور دیگر انتظامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ فنانس سیکرٹری چوہدری گل محمد صراف نے میلاد کمیٹی کے فنڈز اور مالی امور کی تفصیلات شرکاء کے سامنے پیش کیں۔ اجلاس میں عید میلاد النبی ﷺ کے مرکزی جلوس، مختلف پروگراموں، انتظامی امور اور ذیلی میلاد کمیٹیوں کے باہمی رابطہ و تعاون کے حوالے سے تفصیلی مشاورت کی گئی۔ اس موقع پر شہر میں جاری انڈر پاسز کے تعمیراتی کام اور ممکنہ موسم کی خرابی کے پیشِ نظر پروگراموں اور مرکزی جلوس کے شیڈول میں ضروری تبدیلیوں پر بھی خصوصی غور کیا گیا تاکہ میلاد النبی ﷺ کی تقریبات کو منظم، پرامن اور بہترین انداز میں منعقد کیا جا سکے۔ شرکائے اجلاس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بارہ ربیع الاول کے بابرکت موقع پر گوجرخان میں میلاد النبی ﷺ کی تقریبات کو بھرپور عقیدت و احترام کے ساتھ منعقد کیا جائے گا اور تمام ذیلی میلاد کمیٹیوں کے ذمہ داران مرکزی میلاد کمیٹی کے ساتھ مکمل تعاون اور رابطے کو یقینی بنائیں گے۔ اجلاس میں حافظ ارشد، ارشد عطاری، نثار عطاری، نصیر چشتی، علامہ خلیل رضوی، علامہ عبدالعزیز چشتی، قاری طیب، حافظ ابرار، فیصل نقشبندی، راجہ واجد چوہان، ٹھیکیدار اخلاق، حاجی شہزاد، حافظ صالح نعیم، اور سبحان احمد سمیت مرکزی و ذیلی میلاد کمیٹیوں کے دیگر عہدیداران اور ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس کے اختتام پر ملک وقوم کی سلامتی، خوشحالی اور امت مسلمہ کے اتحاد و استحکام کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

بقیہ نمبر 14

الیکشنوں میں ناکام بنائیں گے شہریوں کا موقف، تفصیلات کے مطابق پنجاب بھر میں بلدیاتی انتخابات کی آمد آمد کا شور وغل مچا ہوا ہے اور دہائیوں سے پاکستانی سیاست کا حصہ رہنے والے سینئر سیاستدانوں سمیت سینکڑوں ہزاروں نئے چہرے بھی سیاسی میدان میں اپنی انٹری کیلئے پرجوش ہیں، گوجرخان میں بھی بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے سیاسی سرگرمیوں کا آغاز ہو گیا ہے الیکشنوں میں حصہ لینے کے متمنی حضرات نے بڑی بڑی برادریوں کو ساتھ ملانے کے لیے جوڑ توڑ شروع کر دی ہے، آمدہ بلدیاتی الیکشنوں میں جہاں دہائیوں سے گوجرخان کی لوکل سیاست میں سرگرم وسابق عوامی نمائندے منتخب ہونے والے افراد متحرک نظر آتے ہیں وہیں بہت سارے نئے چہرے بھی اس بار سامنے آ رہے ہیں جن میں زیادہ تعداد نوجوانوں کی ہے اور شہریوں کی رائے بھی اس بار یہی نظر آتی ہے کہ وہ نئے اور نوجوان امیدواروں کا ساتھ دیں گے میڈیا پر شہریوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ روایتی سیاستدانوں سے تنگ آ چکے ہیں کیونکہ یہ سیاستدان ہمیشہ عوامی ووٹ کو اپنے اور اپنی جماعتوں کے مفادات کے لیے استعمال کرتے ہیں جس وجہ سے عوام اور علاقائی مسائل حل نہیں ہوتے اس لیے وہ اس بار بالکل نئے بالخصوص نوجوان امیدواروں کو ووٹ دے کر کامیاب بنائیں گے تاکہ وہ عوام علاقہ اور اپنے علاقے کی ترقی و خوشحالی کے لئے اپنی توانائیاں صرف کر سکیں، شہریوں نے کہا کہ چلے ہوئے کارتوس آزمانے کی سوچ آج ملک کو اس حال میں لے کر آنے کی بڑی وجہ ہے جسکا اس بار مکمل بائیکاٹ کیا جائے گا

بقیہ نمبر 15

کے تنازع کے حل میں مددگار ثابت نہیں ہوں گے۔ واشنگٹن اس سے قبل چین سمیت مختلف حکومتوں سے ایران کی معیشت کو الگ تھلگ کرنے کی امریکی کوششوں میں شامل ہونے کا مطالبہ کرتا آیا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان لین جیان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دھمکیوں سے متعلق ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پابندیاں اور دباؤ اس مسئلے کے حل میں مددگار ثابت نہیں ہوں گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چین تمام متعلقہ فریقوں پر زور دیتا ہے کہ وہ ذمہ دارانہ اقدامات کریں اور مسئلے کو سیاسی اور سفارتی ذرائع سے حل کریں۔ امریکا کا کہنا ہے کہ اس کی اقتصادی مہم ایرانی حکومت کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دے گی، جبکہ تہران اس دھمکی کو معاشی دہشت گردی قرار دیتا ہے اور اسے ناکامی سے دوچار سمجھتا ہے۔ جب امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ سے پوچھا گیا کہ کیا امریکا بیجنگ پر اس مہم میں شامل ہونے کے لیے دباؤ ڈالے گا، تو انہوں نے سی این بی سی کو بتایا کہ بہت سے معاملات پر بات چیت خفیہ طور پر کرنا بہتر ہوتا ہے، تاہم انہوں نے بیجنگ پر زور دیا کہ وہ اس پروگرام میں شامل ہو جائے۔ سکاٹ بیسنٹ کے بیان کے جواب میں چینی وزارتِ خارجہ کے ایک ترجمان کا کہنا تھا کہ چین ایسی غیر قانونی یک طرفہ پابندیوں کی مخالفت کرتا ہے جن کی بنیاد بین الاقوامی قانون میں موجود نہیں اور جنہیں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی منظوری حاصل نہیں۔

بقیہ نمبر 16

مطابق جولائی 2026 میں آر ایل این جی سے بجلی کی فی یونٹ لاگت 4.47 روپے کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی جبکہ سال 22 سے فروری 26 تک آر ایل این جی سے فی یونٹ بجلی 20 روپے سے 26 روپے رہی تھی۔ توانائی ماہرین کے مطابق قیمت میں اضافے کی بڑی وجہ آر ایل این جی کی درآمدی لاگت میں اضافہ اور قطر کی جانب سے فورس میجر کے باعث معاہدہ شدہ آر ایل این جی کی ترسیل متاثر ہونا ہے، معاہدہ شدہ حجم میں کمی کے باعث پاکستان نے اسپاٹ آر ایل این جی کارگوز پر انحصار بڑھایا جس سے مجموعی لاگت میں مزید اضافہ ہو گیا

بقیہ نمبر 17

مختلف خالی آسامیوں پر بھرتیوں کا عمل شروع کر دیا گیا، لاہور اور فیصل آباد سمیت تعلیمی بورڈز میں مختلف پوسٹوں پر بھرتیاں کی جائیں گی۔ تعلیمی بورڈز میں کمپیوٹر پروگرامر، اسسٹنٹ، سینئر کمپیوٹر آپریٹر سمیت مختلف آسامیاں شامل ہیں، بورڈز میں ڈپٹی سیکرٹری، اسسٹنٹ سیکرٹری اور اسٹیٹ آفیسر کی آسامیوں پر بھی بھرتیاں ہوں گی۔ لاہور میں گریڈ 16 اور 17 کی 33 پوسٹوں پر بھرتیاں کی جائیں گی، بھرتیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کی جائیں گی۔

بقیہ نمبر 18

اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت نے ملک بھر میں غیر قانونی کال سینٹرز کے خلاف گرینڈ آپریشن کا فیصلہ کیا ہے، ٹاسک فورس ایف آئی اے ہیڈکوارٹر کے ماتحت کام کرے گی اور کال سینٹرز کے خلاف کارروائیوں کی تفصیل روزانہ کی بنیاد پر وزارتِ داخلہ کو دی جائے گی۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ ٹاسک فورس بھتہ خوری، بلیک میلنگ، گیمبلنگ اور سکیمنگ کی تحقیقات کرے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کراچی میں قائم کال سینٹرز کی بھی فہرست مرتب کر لی گئی ہے، تمام متعلقہ اداروں کو ٹاسک فورس سے مکمل تعاون کے احکامات جاری کئے گئے ہیں۔ خیال رہے کہ چند روز قبل اسلام آباد سے ایک غیر قانونی کال سینٹر سے 284 غیر ملکی شہریوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 19

کے مہمان خصوصی احسن ظفر بختاوری تھے، جنہوں نے ریڈا کی نومنتخب قیادت سے باقاعدہ حلف لیا اور نئی ٹیم کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ حلف برداری کی تقریب میں عقیل احمد عباسی نے صدر، اظہر عباسی نے چیئرمین، عاطف شہزاد نے سینئر نائب صدر، محمد یونس نے جنرل سیکرٹری، نعیم خان نے گروپ کوآرڈینیٹر، محمد ارسلان بھٹی نے جوائنٹ سیکرٹری، عتیق اللہ شیخ نے انفارمیشن سیکرٹری جبکہ فرحان قمر نے فنانس سیکرٹری کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ حلف برداری کے بعد نومنتخب باڈی نے اپنی نئی مدت کا باضابطہ آغاز کر دیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی احسن ظفر بختاوری نے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ نئی قیادت ڈسٹری بیوٹرز اور امپورٹرز برادری کی بہتری، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور باہمی تعاون کے لیے مؤثر کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری برادری ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہی ہے اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے نجی شعبے کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ضروری ہے۔ مقررین نے تقریب کے دوران کاروباری ترقی کے مواقع، ڈسٹری بیوشن اور امپورٹ کے شعبوں کو درپیش مسائل اور مستقبل میں باہمی تعاون کے امکانات پر بھی تفصیلی گفتگو کی۔ اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ کاروباری برادری کے درمیان رابطوں کو مزید مضبوط بنایا جائے گا اور مشترکہ مفادات کے حصول کے لیے اجتماعی کوششوں کو فروغ دیا جائے گا۔ صدر ریڈا عقیل احمد عباسی نے اپنے اختتامی کلمات میں مہمان خصوصی احسن ظفر بختاوری اور تقریب میں شریک تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ نومنتخب باڈی ریڈا کی ترقی اور اسے مزید فعال و مضبوط بنانے کے لیے بھرپور کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نئی مدت کے دوران ڈسٹری بیوٹرز اور امپورٹرز کو درپیش مسائل کی نشاندہی کر کے انہیں متعلقہ فورمز پر مؤثر انداز میں اجاگر کیا جائے گا اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ عقیل احمد عباسی نے کہا کہ ڈسٹری بیوشن اور امپورٹ کا شعبہ کاروباری سرگرمیوں اور مارکیٹ کے نظام میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے، اس لیے اس شعبے سے وابستہ افراد کے مسائل کے حل، کاروباری سہولیات میں بہتری اور باہمی روابط کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے نومنتخب ٹیم پر اعتماد کا اظہار کرنے والے تمام ممبران کا بھی شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں ریڈا کی نومنتخب قیادت، ایگزیکٹو ممبران، ڈسٹری بیوشن اور امپورٹ کے شعبے سے وابستہ سینئر کاروباری شخصیات اور ایسوسی ایشن کے ارکان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے نو منتخب عہدیداران کو مبارکباد دی اور اس امید کا اظہار کیا کہ نئی قیادت کاروباری برادری کی مؤثر نمائندگی کرتے ہوئے ریڈا کو مزید فعال اور مضبوط بنانے میں کامیاب ہوگی۔

بقیہ نمبر 20

سیریز شروع کرنے کے امکانات پر بھی بات چیت کی گئی۔ سید ذیشان نقوی نے کہا کہ نوجوان نسل کو شطرنج کی جانب راغب کرنا اور انہیں عالمی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا پاکستان میں شطرنج کے فروغ کی اہم ترجیحات میں شامل ہے جبکہ مختلف مشترکہ سرگرمیوں کے ذریعے پاکستان اور ترکمانستان کے شطرنج روابط کو مضبوط بنانے کیلئے اقدامات کئے جائینگے۔ ملاقات کو دونوں ممالک میں شطرنج کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کی ترقی کے لیے ایک اہم اور مثبت پیش رفت قرار دیا گیا۔

بقیہ نمبر 21

ایکٹ سے متعلق تھا جو کہ گزشتہ ایک سال سے زائد عرصے سے زیر التواء چلا آ رہا تھا اور ملزم جیل کی سلاخوں کے پیچھے قید تھا۔ حناء نعمان ایڈووکیٹ نے عدالتِ عظمیٰ میں قانون کے نکتوں اور مؤثر دلائل کی روشنی میں بھرپور بحث کی۔ معزز سپریم کورٹ کے بینچ نمبر 2، جس میں مسٹر جسٹس نعیم اختر افغان اور مسٹر جسٹس عقیل احمد عباسی / مسٹر جسٹس ابراہیم شامل تھے، نے تمام قانونی پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد مؤکل کی ضمانت کنفرم کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ سپریم کورٹ کے پلیٹ فارم پر پہلے ہی کیس میں اس بڑی قانونی کامیابی پر ساتھی وکلاء نے حناء نعمان ایڈووکیٹ کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اور انہیں مبارکباد دی ہے۔ قانونی حلقوں کی جانب سے اس سنگ میل کو ان کے کیریئر کی ایک روشن شروعات قرار دیا جا رہا ہے۔ حلقہ احباب اور ساتھی وکلاء نے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں مستقبل میں بھی قانون کی بالادستی اور انصاف کے حصول کے لیے ایسے ہی سرخروئی عطا فرمائے۔

بقیہ نمبر 22

ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈی سی سیز، اسسٹنٹ کمشنرز اور پیرا فورس کے افسران سے اجلاس کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں 12 ربیع الاوّل کے انتظامات، بیوٹیفکیشن، ستھرا پنجاب، ڈویلپمنٹ پروگرام، اسسٹنٹ کمشنرز، پیرا، پرائس کنٹرول کی کارکردگی، شجرکاری مہم سمیت دیگر جاری منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا۔ ڈی سی راولپنڈی نے مون سون سیزن میں متعلقہ حکام کو الرٹ رہنے کی ہدایت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے کہا ہے کہ عوام کو سہولیات فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ تمام محکمے عوام کو شکایات کو بروقت حل کریں۔ ستھرا پنجاب، واسا، ریسکیو 1122 سمیت تمام ادارے مون سون بارشوں کے دوران فیلڈ میں متحرک ہیں۔ کہیں بھی کوتاہی کا مظاہرہ ہوا تو سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ بارہ ربیع الاول کے حوالے سے مؤثر سکیورٹی انتظامات یقینی بنائے جائیں گے۔ پرائس کنٹرول مجسٹریٹس فیلڈ میں موجود رہیں۔

بقیہ نمبر 23

21 اگست کو ختم ہو گئی، وفاقی حکومت نے تاحال نئے صدر نیشنل بینک کی تعیناتی کا اعلان نہیں کیا۔ نیشنل بینک نے پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو خط لکھ دیا جس میں کہا ہے کہ بطور صدر نیشنل بینک رحمت علی حسنی کی مدت آج 21 اگست کو ختم ہو گئی، وفاقی حکومت نے تاحال نئے صدر نیشنل بینک کی تعیناتی کا اعلان نہیں کیا، وفاقی حکومت نے رحمت علی حسنی کو دوبارہ صدر نیشنل بنک تعینات کیا تھا۔ وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد وزارت خزانہ نے نوٹیفکیشن جاری کیا تھا، صدر نیشنل بینک رحمت علی حسنی کا دو ہفتوں کے لیے دوبارہ تقرر کیا گیا تھا، ان کی دوبارہ 2 ہفتوں کے لیے تعیناتی کا اطلاق 7 اگست سے کیا گیا تھا۔ وفاقی وزارت خزانہ نے صدر نیشنل بینک کی تعیناتی کے لیے آسامی مشتہر کی تھی، صدر نیشنل بینک کی تقرری کے لیے امیدواروں کو شارٹ لسٹ کر کے انٹرویوز ہو چکے ہیں۔

بقیہ نمبر 24

ہونے کے بعد دم توڑ گئے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ان کی میت کو اسرائیلی حکام نے اپنے قبضے میں لے رکھا ہے۔ فتحی حازم فلسطینی نیشنل سیکیورٹی فورسز کے ریٹائرڈ کرنل تھے۔ واضح رہے کہ اپریل 2022 میں ان کے بیٹے رعد حازم نے تل ابیب میں فائرنگ کر کے 3 اسرائیلیوں کو ہلاک کر دیا تھا، جس کے بعد اسرائیلی حکام نے فتحی حازم کی گرفتاری کا مطالبہ کیا تھا، جبکہ بعد ازاں رعد حازم کو اسرائیلی فورسز نے ایک کارروائی میں شہید کر دیا تھا۔ ان کا ایک اور بیٹا عبدالرحمٰن حازم بھی ستمبر 2022 میں جنین کیمپ پر اسرائیلی حملے کے دوران شہید ہو چکا ہے۔ موقع پر موجود ایک فلسطینی عینی شاہد خاتون کے مطابق اسرائیلی فورسز نے صبح سویرے ان کے پڑوسی کے گھر پر چھاپہ مارا اور فتحی حازم کو ہاتھ اٹھانے کا کہا، جس پر فتحی نے انکار کیا جس کے بعد فورسز نے ان کے 10 سالہ بیٹے کے سامنے ان پر 7 گولیاں چلائیں اور انہیں گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ لے گئے۔ 7 اکتوبر 2023 کو غزہ جنگ کے آغاز کے بعد سے مقبوضہ مغربی کنارے میں تشدد کے واقعات میں شدید اضافہ ہوا ہے، جہاں فلسطینی اعداد و شمار کے مطابق اب تک کم از کم 1,098 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں ایک رپورٹ کے مطابق فلسطینی اتھارٹی کے زیر انتظام مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے پرتشدد حملوں میں 2025 کے بعد سے تقریباً دگنا اضافہ ہو چکا ہے رپورٹ کے مطابق 2026 کے دوران آبادی کاروں کے تشدد کے 65 فیصد واقعات (تقریباً دو تہائی) اب ایریا A اور ایریا B میں ہو رہے ہیں۔ ایریا B میں پرتشدد واقعات کی شرح جو گزشتہ سال 25 فیصد تھی، رواں سال بڑھ کر 55 فیصد ہو چکی ہے، جبکہ ایریا C میں حملوں کی شرح 67 فیصد سے گھٹ کر 37 فیصد رہ گئی ہے جو اس حکمتِ عملی کی واضح تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہے۔

بقیہ نمبر 25

الیکشن لڑنے کا فیصلہ، تاجروں کی فلاح، چیمبر کی ترقی اور ضلع جہلم کی خوشحالی کے لیے بڑے منصوبے زیر غور مزید بڑے سرپرائز بھی جلد سامنے لانے کا عندیہ جہلم چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے آئندہ انتخابات کے حوالے سے سیاسی و کاروباری حلقوں میں سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ یونائیٹڈ ویٹرن گروپ اور الائنس گروپ نے باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے متحد ہو کر یونائیٹڈ الائنس کے پلیٹ فارم سے چیمبر کا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے، جس کے بعد انتخابی میدان میں یونائیٹڈ الائنس ایک مضبوط اور منظم گروپ کے طور پر سامنے آ گیا ہے۔ یونائیٹڈ الائنس کے عہدیداران و ممبران نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اب جہلم متحد ہو چکا ہے اور تمام دوستوں کو ساتھ لے کر چلنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ہمارا مقصد کسی فرد یا گروپ کے خلاف سیاست نہیں بلکہ تاجر برادری کی فلاح، جہلم چیمبر کی مزید ترقی اور ضلع جہلم کی معاشی خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔ رہنماؤں کا کہنا تھا کہ یونائیٹڈ الائنس کامیابی کے بعد تاجروں کو درپیش مسائل کے حل، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، چیمبر کی کارکردگی میں مزید بہتری اور جہلم کے تاجروں کو ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے بھرپور کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا سب سے بڑا سرمایہ ہمارے دوست، تاجر برادری اور وہ لوگ ہیں جو جہلم کی ترقی کے لیے مخلصانہ سوچ رکھتے ہیں۔ ہم اپنے تمام دوستوں کو ساتھ لے کر چلیں گے اور کسی کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ یونائیٹڈ الائنس کے عہدیداران نے پُراعتماد انداز میں کہا کہ گروپ کی صفوں میں اتحاد اور تاجروں کی بھرپور حمایت کے باعث یونائیٹڈ الائنس کی کامیابی یقینی ہے اور آنے والے دنوں میں انتخابی مہم مزید زور پکڑے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ابھی انتخابی میدان میں مزید بڑے سرپرائز بھی بہت جلد سامنے آنے والے ہیں، تاہم یہ تمام فیصلے اور اقدامات صرف اور صرف جہلم چیمبر، تاجر برادری اور ضلع جہلم کی ترقی و خوشحالی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جائیں گے۔ یونائیٹڈ الائنس کے رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ چیمبر کو مزید فعال، مضبوط اور تاجروں کے مسائل کے حل کا مؤثر پلیٹ فارم بنایا جائے گا اور جہلم کی کاروباری برادری کو ملکی سطح پر مزید نمایاں مقام دلانے کے لیے بھرپور کوششیں کی جائیں گی۔ یونائیٹڈ الائنس کے اتحاد کے بعد جہلم چیمبر کے انتخابات کا میدان مزید دلچسپ اور فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو گیا ہے

بقیہ نمبر 26

معائنہ شفا اسپتال نہیں پمز اسپتال میں ہوا، وزیر اطلاعات نے تصدیق کر دی۔ وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ عمران خان کا طبی معائنہ ان کی بہن کی موجودگی میں کیا گیا، جس میں ڈاکٹروں نے انہیں صحتمند قرار دیا۔ سماجی رابطوں کے پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے بیان میں عطا تارڑ کا کہنا تھا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں قیدی کو 20 اور 21 اگست 2026 کی درمیانی شب مناسب حفاظتی انتظامات کے تحت اسپتال لے جایا گیا، جہاں ماہر امراض چشم، ماہر امراض قلب اور فزیشن سمیت مستند ڈاکٹروں کی ٹیم نے ان کا تفصیلی طبی معائنہ کیا۔

بقیہ نمبر 27

مرنی کو ایسے ہی مارا گیا تھا جیسے مجھے قید تنہائی میں رکھ کر ٹارچر کر رہے ہیں۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ہمیں رات ساڑھے آٹھ بجے اڈیالہ جیل بلوایا گیا، میں ڈی ایس پی ثقلین کے دفتر میں بیٹھی، پھر مجھے چھوٹی گاڑی میں لیکر پہنچے، جنگل سا لگ رہا تھا، پوچھا تو بتایا گیا کہ یہ پمز ہے، وہ پمز کی او پی ڈی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ جب میں اوپر گئی تو وہاں بانی پی ٹی آئی عمران خان موجود تھے، بانی پی ٹی آئی نے پولیس والوں سے کہا میری بہن مجھ سے دس ماہ بعد مل رہی ہے، بانی پی ٹی آئی نے مجھے پیار دیا، میں نے بولا کہ الشفا جانا ہے جہاں سب چیک اپ ہونا ہے۔ ڈاکٹر عظمیٰ نے کہا کہ پمز میں ہی ڈاکٹر نے بولا آنکھ میں کون سے ڈراپس ڈالے ہیں، بانی پی ٹی آئی کا بلڈ پریشر چیک کیا گیا، پھر ڈاکٹر نے بولا ان کی آنکھ کا ٹیکہ لگنا ہے، لیکن کبھی وہاں کبھی کہیں بٹھاتے رہے جیسے ٹائم گذارا جا رہا ہو، بانی پی ٹی آئی نے بتایا کہ ڈاکٹر نے بولا ہیومن کنٹیکٹ نہ ہونے کی وجہ سے طبیعت بگڑی۔ انہوں نے بتایا کہ بانی نے کہا کہ انہیں ڈاکٹر نے بتایا ہائپر ٹینشن ہیومن کنٹیکٹ نہ ہونے سے ہوتا ہے، بانی کی جب ایک آنکھ کو انجیکشن لگا دیا گیا تو ان کی دوسری آنکھ پر پٹی تھی، پھر پمز سے جانے لگے تو میں نے پوچھا کہ الشفا جا رہے ہیں تو وہاں موجود لوگوں نے کچھ نہیں بتایا۔ ڈاکٹر عظمیٰ نے کہا کہ میں بار بار کہتی رہی لیکن کوئی جواب نہیں دیتا تھا، ایک ڈاکٹر عارف نے اپنا نام بتایا، موبائل تھا نہ کوئی گھڑی لیکن اس وقت فجر کی اذان ہو رہی تھی، پھر واپس اڈیالہ جیل لے گئے، ڈاکٹر فیصل سلطان وہاں ایک دوسری گاڑی میں سے اترے۔ عمران خان کی بہن نے کہا کہ بانی کو بلڈ پریشر نہیں تھا، انہیں شدید انزائٹی تھی بانی بار بار کہتے رہے یہ دس مہینے سے میرے ساتھ بہت ظلم کر رہے ہیں، بانی نے کہا سب کو جا کر بتائیں یہ میرے ساتھ شدید ظلم اور ٹارچر کر رہے ہیں، بانی نے کہا کہ مرنی کو ایسے ہی مارا گیا تھا جیسے مجھے قید تنہائی میں رکھ کر ٹارچر کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ عمران خان بار بار ایک بات کہتے رہے کہ میرے ساتھ ٹارچر ہوا ہے۔ نہ ٹی وی نہ پڑھنے کا مواد۔ کوئی میری پروا نہیں کرتا تھا میں بتاتا بھی تھا۔ کسی کے ساتھ ہیومن کانٹیکٹ نہیں کرنے دیتے۔ دو دن ٹی وی چلایا اور پھر بند کر دیا۔ اس موقع پر خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے برخلاف عمران خان کو طبی معائنے کے لیے شفا ہسپتال کے بجائے پمز ہسپتال لے جانے پر انتظامیہ اور حکومت کا کل کا رویہ انتہائی افسوسناک تھا اور ایسا کر کے وہ سپریم کورٹ اور عدالت کے تین ججز کے حکم کی توہین کے مرتکب ہوئے ہیں۔

بقیہ نمبر 28

کو بھرپور احتجاج کا فیصلہ برقرار رہے گا۔ رپورٹ کے مطابق محمود خان اچکزئی کی زیر صدارت اپوزیشن کی پارلیمانی پارٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سینیٹر راجہ ناصر، بیرسٹر گوہر، اسد قیصر، سہیل آفریدی اور سلمان اکرم راجا نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد اعلامیہ جاری کر دیا گیا جس کے مطابق اجلاس میں بانی پی ٹی آئی عمران خان کی صحت پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور علاج پر کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کا اعادہ کیا گیا۔ شرکاء نے کہا کہ حکومت نے عمران خان کی صحت پر ڈرامہ رچایا ہے، سپریم کورٹ کے فیصلوں پر عمل نہ ہونا توہین عدالت ہے شرکا نے 27 ستمبر کو بھرپور احتجاج کا فیصلہ برقرار رکھنے کا اعلان کیا اور احتجاج و لانگ مارچ میں تمام اپوزیشن جماعتوں کو دعوت دینے کا فیصلہ کیا، جس کے لیے پنجاب سمیت ملک بھر میں عوامی رابطہ مہم تیز کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق شرکا نے آئین، جمہوریت اور قانون کی حکمرانی کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا، اپوزیشن کے تمام سیاسی و پارلیمانی فیصلے باہمی مشاورت سے کرنے کا فیصلہ کیا، گرینڈ اپوزیشن الائنس کی تائید کی اور الائنس کو مزید فعال بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ شرکا نے سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمن اور دیگر جماعتوں کی الائنس میں شمولیت کا خیر مقدم کیا اور اتفاق کیا کہ وسیع تر اتحاد سے پارلیمان میں اپوزیشن کی آواز مضبوط ہوگی۔

بقیہ نمبر 29

وسیکیورٹی تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق جی ایچ کیو آمد پر کانگو کے چیف آف ڈیفنس کو تینوں مسلح افواج کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا جس کے بعد فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور کانگو کے چیف آف ڈیفنس کے درمیان ہونی ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سیکیورٹی صورتحال اور دفاعی و سیکیورٹی تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دیرینہ دوستانہ تعلقات پر دونوں جانب سے اطمینان کا اظہار کیا گیا، پاکستان اور جمہوریہ کانگو کے دفاعی وسیکیورٹی تعاون کو وسعت اور مزید مضبوط بنانے کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط بھی کیے گئے کانگو کے چیف آف ڈیفنس لیفٹیننٹ جنرل بانزا مویلمو جولز نے نیول چیف ایڈمرل نوید اشرف اور سربراہ فضائیہ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو سے بھی ملاقاتیں کیں، جس کے دوران کانگو کے چیف آف ڈیفنس نے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاک فوج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، آپریشنل استعداد اور غیر متزلزل عزم کو سراہا، بالخصوص پاکستان کی مقامی پیداوار اور خود انحصاری کے ذریعے حاصل ہونے والی نمایاں پیش رفت کی تعریف کی۔

بقیہ نمبر 30

سیاست زدہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ حلفاً کہتے ہیں کہ بانی پی ٹی آئی کو کوئی مسئلہ نہیں اور ان کی صحت بالکل ٹھیک ہے۔ صحت سے متعلق تمام تفصیلات پبلک میں آ جائیں گی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ڈاکٹر کی رپورٹ آپ بھی دیکھ لیں گے اور ہم بھی دیکھ لیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ جب وہ جیل میں تھے تو ہرنیا کے آپریشن کا کہا گیا، جس پر خان نے ویڈیو مانگی کہ واقعی آپریشن ہو رہا ہے یا نہیں، وہ ویڈیو آج تک میرے پاس موجود ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ میاں نواز شریف کی 2 ماہ پہلے 2 سرجریز ہو چکی ہیں لیکن آج بھی پلیٹ لیٹس کی بات کی جاتی ہے۔ پلیٹ لیٹس پر مذاق اڑایا جاتا تھا، جبکہ عمران خان کی ایک نہیں بلکہ سیکڑوں ویڈیوز ہیں جن میں وہ مذاق اڑاتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکا میں جا کر جلسوں میں بھی مذاق اڑایا گیا، انہیں احساس نہیں تھا کہ بیماری جینوئن ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ ہماری پوری قیادت قید تھی اور ہم اس ہاؤس میں آتے تھے، لیکن ہم نے بھی نہیں کہا کہ مریم نواز، نواز شریف یا دیگر قید ہیں، ہم یہ کر دیں گے، وہ کر دیں گے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ آپ اقتدار میں ہوتے تھے تو آپ نے کیا کیا تھا، اس طرح مسائل حل نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کو اسٹیک پر نہ لگائیں۔ اگر اجازت دی جائے تو وہ اپنی پوری ویڈیوز یہاں لگا سکتے ہیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ نواز شریف اور شہباز شریف کے متعلق، کلثوم نواز، مریم نواز اور حمزہ شہباز کے متعلق وہ ویڈیوز یہاں چلا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اجازت دی جائے تو ساری ویڈیو ڈسپلے کر سکتے ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ جب اس قسم کے رویے ہوں تو تھوڑا سا برداشت کر لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے سیاست کے اسٹینڈرڈ گٹر میں ڈال دیے ہیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر نے حکم دیا ہے اس لیے بیٹھ جاتا ہوں۔

بقیہ نمبر 31

کے مطابق سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں ملک سے غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ دہشت گردی کے فتنے کے خاتمے تک جاری رہیں گی۔

بقیہ نمبر 32

گردی کے متاثرین کی یاد اور اظہار عقیدت کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں دہشت گردی کے تمام متاثرین اور شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب، قوم یا سرحد نہیں ہوتی بلکہ یہ پوری انسانیت کے خلاف جرم ہے، دہشت گردی کے متاثرین کی قربانیاں انسانیت کے لیے ایک ناقابل فراموش باب ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا قوم کے سر کا تاج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنے شہدا اور متاثرین کی قربانیوں کا قرض قیامت تک نہیں اتار سکتا۔ محسن نقوی نے دہشت گردی کے متاثرین کے اہل خانہ سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے اور ہمیشہ ان کا ساتھ دیتی رہے گی، انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے متحد ہو کر مؤثر اور عملی اقدامات کیے جائیں ۔وفاقی وزیر داخلہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور شہدا و متاثرین کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

بقیہ نمبر 33

نے تین روز کیلئے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 7 روپے سے زائد کا اضافہ کر دیا۔ وزارت پیٹرولیم کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق اوگرا نے 22 سے 24 اگست کیلئے پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں 3 روپے 81 پیسے کا اضافہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ ہائی اسپیڈ ڈیزل کی فی لیٹر قیمت میں 3 روپے 59 پیسے کا اضافہ کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 34

اور عوامی رابطہ مہم کے ذریعے تحریک کو گراس روٹ (Grassroots) تک پھیلایا جائے گا اور ضرورت پڑنے پر اسلام آباد کی جانب طویل پیدل لانگ مارچ کی کال دی جائے گی۔ لاہور میں وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر جاری دھرنے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ جماعت اسلامی حکومت گرانے کے کسی فوری منصوبے کے ساتھ نہیں بلکہ عوام کو ریلیف دلانے کے لیے سڑکوں پر ہے، حکمرانوں نے مطالبات تسلیم نہ کیے تو احتجاج مرحلہ وار شدت اختیار کرے گا۔ ہم جانے کے لیے نہیں آئے، عوام بڑی جدوجہد کے لیے تیار ہیں۔ دھرنے اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک پیٹرولیم لیوی ختم اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم نہیں کی جاتیں۔

نائب امیر لیاقت بلوچ، امیر پنجاب وسطی جاوید قصوری، امیر لودھراں ڈاکٹر طاہر احمد، صدر آئی ایل ایم پاکستان اسد منظور بٹ، صدر آئی ایل ایم پنجاب جنوبی اطہر عزیز ایڈووکیٹ، صدر آئی ایل ایم لاہور ڈاکٹر کلیم، صدر آئی ایل ایم قصور حبیب اظہر، فنانس سیکرٹری لاہور ہائی کورٹ بار علی رضا کھوکھر، صدر آئی ایل ایم ملتان رفیق رضا، صدارتی امیدوار لاہور ہائی کورٹ بار ملک ارشد اعوان، سابقہ نائب صدر سپریم کورٹ بار عمر حیات سندھو، ایڈووکیٹ رانا زبیر افضل، رہنما آئی ایل ایم گوجرانوالہ یاسر کھارا اور امین عام جمعیت طلبہ عربیہ پاکستان واجد اقبال نے بھی دھرنے سے خطاب کیا۔

پیٹرولیم لیوی، آئی پی پیز مافیا، کمر توڑ مہنگائی اور حکمرانوں کی عیاشیوں کے خلاف لاہور میں وزیر اعلیٰ ہاؤس اور کراچی اور پشاور میں گورنر ہاؤسز کے باہر دھرنوں کے پانچویں روز بڑی تعداد میں عوام احتجاج میں شریک ہوئی، شرکاء نے بھرپور نعرے بازی کی اور مطالبات کی منظوری تک احتجاج جاری رکھنے کے عہد کا اعادہ کیا۔

حافظ نعیم الرحمان نے لاہور کے دھرنے میں وکلاء برادری کی بھرپور شرکت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہاں علماء، طلباء، کسان، مزدور اور خواتین بھی بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ بیک وقت لاہور، کراچی اور پشاور میں جاری احتجاج کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پشاور میں عوام کا سمندر اسلام آباد جانے کے لیے تیار ہے، جبکہ لاہور کا دھرنا بھی مختلف طبقات کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر رہا ہے۔ ہفتے کو لاہور کے دھرنے کے مقام پر خواتین کا بڑا جلسہ ہوگا۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ حکومت کسانوں پر بھی ٹیکس عائد کرنے کے لیے آئی ایم ایف سے مذاکرات کر رہی ہے، حالانکہ بڑے جاگیرداروں اور کئی کئی مربعوں کے مالکان کو ٹیکس نیٹ میں لانا چاہیے۔ تنخواہ دار طبقے سے پہلے ہی 700 ارب روپے وصول کیے جا رہے ہیں اور یہ بوجھ مزید بڑھانا ناانصافی ہے۔

انہوں نے جماعت اسلامی کی سیاسی جدوجہد کو وسیع تر نظریاتی مقصد کا حصہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی جماعت انتخابات اور احتجاج دونوں کو عبادت سمجھتی ہے اور عوام ساتھ دیں یا نہ دیں، وہ ظلم کی ہر شکل کو بے نقاب کرتی رہے گی۔ جماعت اسلامی دین کو محض عبادات نہیں بلکہ ایک مکمل نظام سمجھتی ہے اور اگر اسے حکومت کا موقع ملا تو امیر اور غریب کے لیے یکساں معیار تعلیم اور بنیادی سہولیات یقینی بنائی جائیں گی۔

امیر جماعت اسلامی نے غزہ کی صورتحال پر بھی گفتگو کرتے ہوئے اہل فلسطین کی مزاحمت کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کے عوام کو فراموش نہیں کیا جا سکتا، ہزاروں فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور اسرائیل جنگ میں اپنے مقاصد حاصل نہ کر سکنے کے بعد مظلوم شہریوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر مسجد اقصیٰ کا تقدس پامال ہوتا رہے تو پاکستان کی ایٹمی طاقت کا کیا فائدہ ہے۔ اگر مسلم معاشروں میں اہل فلسطین جیسی مزاحمت اور ظلم کے خلاف کھڑے ہونے کا جذبہ پیدا ہو جائے تو ظالم طاقتیں زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتیں۔ جماعت اسلامی 25 کروڑ عوام کو ظالمانہ نظام کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑے گی اور عوام کے مسائل کے حل تک اس کی تحریک جاری رہے گی۔

بقیہ نمبر 35

سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے شواہد سامنے آئے ہیں۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ان افراد کے مقامی روابط کی بھی تحقیقات کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ نیٹ ورک میں شامل دیگر عناصر کو بھی قانون کی گرفت میں لایا جا سکے۔ دفتر خارجہ کے ذریعے متعلقہ ممالک کو بھی ان افراد کے جرائم سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گرفتار افراد فراڈ، بلیک میلنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث تھے جبکہ ان میں سے بعض ملزمان آن لائن لائیو فحش مواد کی عالمی سطح پر فروخت میں بھی ملوث پائے گئے

بقیہ نمبر 36

آف لائف سرٹیفکیٹ کے مفت اجرا کی سہولت متعارف کرا دی۔ ترجمان نادرا کا کہنا ہے کہ پنشنرز اب گھر بیٹھے پاک آئی ڈی سے سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں، موبائل ایپ استعمال نہ کرنے والے پنشنر کے خاندان کا کوئی فرد سرٹیفکیٹ بنوا سکتا ہے، پروف آف لائف کی مفت سہولت 5 ہزار ای سہولت فرنچائزز پر بھی دستیاب ہے۔ 988 نادرا مراکز اور 500 یونین کونسلز سے بھی سرٹیفکیٹ مفت بنوایا جا سکتا ہے، نادرا مراکز اور یونین کونسلز میں پنشنرز کو ترجیحی بنیاد پر خدمات فراہم کی جائیں گی، موبائل رجسٹریشن وین، بائیکر سروس اور مین پیک سروس کے ذریعے بھی سہولت دستیاب ہوگی۔ وزارتِ داخلہ، وزارتِ دفاع، سی جی اے اور ایم اے جی کے اشتراک سے سہولت فراہم کی گئی، نادرا نے سی جی اے اور ایم اے جی کے پنشنرز کے لیے نیشنل پنشنرز رجسٹر قائم کر دیا۔ یہ رجسٹر پنشنرز کی شناخت اور پروف آف لائف سٹیٹس کی ڈیجیٹل تصدیق کا مستند ذریعہ ہے، پنشنر کی وفات ڈیتھ نوٹیفکیشن ٹول یا سی آر ایم ایس میں درج ہونے پر پنشن کنٹرولر کو اطلاع مل جائے گی۔ ثانوی یا تکمیلی پنشنرز کی عمر یا ازدواجی حیثیت میں تبدیلی کی بھی اطلاع دی جائے گی، پنشن جاری رکھنے، تبدیل کرنے یا بند کرنے کا فیصلہ متعلقہ مجاز پنشن اتھارٹی کرے گی۔ مجاز بینک نیشنل پنشنرز رجسٹر سے پنشنر کا پروف آف لائف سٹیٹس براہِ راست چیک کر سکیں گے، ڈیجیٹل تصدیق سے پنشن کے لیے بار بار ذاتی حاضری اور کاغذی تصدیق کی ضرورت کم ہوگی، دیگر سرکاری اور نجی اداروں کے پنشنرز کو بھی نیشنل پنشنرز رجسٹر میں شامل کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 37

پر سخت جرمانوں اور کاروباری احاطہ سیل کرنے کی سزا مقرر کر دی گئی ہے۔ فنانس ایکٹ 2026-27 کے تحت جو شخص اپنے کاروبار کو ایف بی آر یا اس کے کمپیوٹرائزڈ نظام کے ساتھ مقررہ مدت میں مربوط کرنے میں ناکام رہے گا اس پر 10 لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جا سکے گا۔ قانون کے مطابق پہلی سزا عائد ہونے کے ایک ماہ بعد بھی خلاف ورزی جاری رکھنے کی صورت میں 50 لاکھ روپے تک دوسرا جرمانہ عائد ہوگا۔

بقیہ نمبر 38

وزیر خارجہ کی زیر صدارت اجلاس میں پاکستان کے آئندہ اعلیٰ سطحی سفارتی روابط سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں آنے والے ہفتوں میں متوقع اہم سفارتی مصروفیات کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اسحاق ڈار نے اجلاس کے دوران آئندہ سفارتی روابط کے اہم ترجیحی نکات پر روشنی ڈالی اور متعلقہ حکام کو پاکستان کے سفارتی مقاصد کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کے لیے ضروری رہنمائی فراہم کی۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ اعلیٰ سطحی سفارتی سرگرمیوں کے دوران پاکستان کے قومی مفادات اور سفارتی ترجیحات کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے کے لیے جامع تیاری ضروری ہے۔ انہوں نے مختلف متعلقہ اداروں اور حکام کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور مربوط کوششوں کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں آئندہ سفارتی روابط کے حوالے سے تیاریوں، اہم ترجیحات اور مختلف امور پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا، جبکہ کامیاب سفارتی سرگرمیوں کے لیے تمام متعلقہ شعبوں کے درمیان تعاون یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں سیکریٹری خارجہ سفیر آمنہ بلوچ اور وزارت خارجہ کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ حکام نے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ کو آئندہ اعلیٰ سطحی سفارتی سرگرمیوں سے متعلق تیاریوں اور انتظامات پر بریفنگ دی۔

بقیہ نمبر 39

انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم پر من وعن عملدرآمد کیا گیا ہے۔ ڈاکٹرز نے کہہ دیا ہے کہ وہ ٹھیک ہیں۔ دریں اثنا وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کے مکمل طبی معائنے اور تشخیصی مراحل کے دوران ہمشیرہ عظمیٰ خان ساتھ موجود رہیں۔ ماہر ڈاکٹروں پر مشتمل میڈیکل بورڈ نے معائنے کے بعد عمران خان کی طبی حالت کو مستحکم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ شفا انٹرنیشنل ہسپتال کے باہر غیر معمولی رش اور سکیورٹی صورتحال کے باعث عمران خان کو پمز منتقل کیا گیا۔ پمز میں ماہرین کی نگرانی میں عمران خان کا تفصیلی طبی معائنہ، تشخیص اور علاج کیا گیا۔ تمام ضروری طبی مراحل مکمل ہو چکے ہیں اور عمران خان کی صحت کی صورتحال بالکل واضح ہے۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ صحت جیسے حساس معاملے کو سیاسی تنازع یا غیر ضروری سنسنی کا رنگ نہ دیا جائے۔ معاملے پر حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے تمام فریقین ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔

بقیہ نمبر 40

مشترکہ اپوزیشن اتحاد کے قیام کا اعلان کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اسلام آباد میں مولانا فضل الرحمان کی رہائشگاہ پر اپوزیشن جماعتوں کا اجلاس منعقد ہوا جس میں قومی اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی جبکہ سینٹ میں قائد حزب اختلاف نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ پی ٹی آئی کے سیکریٹری جنرل سلمان اکرم راجہ، عامر ڈوگر، خیبر پختونخوا تحریک انصاف کے صدر جنید اکبر، اسد قیصر، سینیٹر دلاور، شاہد خٹک شریک ہوئے۔ اجلاس میں جے یو آئی کے رہنما کامران مرتضیٰ، مولانا عبد الواسع نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پارلیمنٹ میں اپوزیشن جماعتوں کے نمائندگان اجلاس میں تشریف لائے تھے جس پر میں اُن کا شکر گزار ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ اجلاس میں اتفاق کیا گیا ہے پارلیمنٹ میں ایک جوائنٹ اپوزیشن قائم کی جائے، جس کا مقصد اپوزیشن کا پارلیمنٹ میں موثر اقدامات اٹھانا ہوگا۔ سربراہ جے یو آئی نے کہا کہ ملک میں امن و امان کا مسئلہ ہے اور دو صوبے حالت جنگ میں ہے، حکومتی رٹ چیلنج ہو رہی ہے، شہریوں کی زندگی اجیرن ہے، ہر شخص اپنے آپ کو غیر محفوظ تصور کر رہا ہے جبکہ حکومت کی جانب سے صرف تسلیاں دی جا رہی ہیں، کتنے آپریشنز ہوئے لیکن ہمیں مقاصد نظر نہیں آ رہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی ہماری یہی گفتگو تھی آج بھی وہی ہے، مگر حالات میں تبدیلی نہیں آ رہی، قبائلی علاقوں کے تاجر بری طرح متاثر ہے، ہماری مغربی سرحد بند ہے، تجارت و کاروبار کے مواقع موجود نہیں، چین ناراض ہے ہم نے انکے اعتماد کو ٹھیس پہنچایا ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پاکستان کے لوگوں کو صوبے کا غلط بیانیہ دیا جا رہا ہے، صوبوں کیلئے کوئی تیاری نہیں جبکہ ملک میں اس وقت آگ لگی ہوئی ہے اور آپ گھر کو تقسیم کرنے کی بات کر رہے ہیں، ایسا نہیں ہو سکتا کہ آگ ہو اور صوبے بن جائیں

بقیہ نمبر 41

کا جواب 'کچل دینے والا اور تباہ کن' ہوگا۔ ایرانی عسکری سربراہ نے کہا کہ ایران کے خلاف کسی بھی ممکنہ اقدام کے نتائج مخالفین کے لیے پشیمان کن ہوں گے۔

بقیہ نمبر 42

وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے انٹرپول سے ریڈ نوٹس جاری کرنے کی باضابطہ درخواست کی ہے۔ ترک سوشل میڈیا پلیٹ فارم این سوشل پر جاری ایک بیان میں وزیر انصاف نے کہا کہ بین الاقوامی پانیوں میں پیش آنے والے اس واقعے کے حوالے سے استنبول کی 11 ویں ہائی کرمنل کورٹ میں نیتن یاہو اور اتیک ماسکوچ سمیت 35 ملزمان کے خلاف عدالتی کارروائی جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 14 جولائی 2026 کو نیتن یاہو اور ماسکوچ کے خلاف نسل کشی کے الزامات پر جاری ہونے والے وارنٹ گرفتاری کے بعد وزارتِ انصاف نے وزارتِ داخلہ سے درخواست کی ہے کہ ان دونوں ملزمان کے خلاف انٹرپول کے ریڈ نوٹس کے حصول کے لیے کارروائی کی جائے۔ وزیر انصاف نے مزید کہا کہ اس سلسلے میں متعلقہ دستاویزات وزارتِ خارجہ کو بھی بھجوا دی گئی ہیں۔ اکن گورلیک کے مطابق نیتن یاہو اور ماسکوچ کے خلاف یہ مقدمہ بین الاقوامی پانیوں میں غزہ کو انسانی امداد فراہم کرنے والے شہریوں کے خلاف مسلح مداخلت اور کارکنوں کو حراست میں لینے کے مبینہ الزامات کے تحت چلایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان الزامات میں انسانیت کے خلاف جرائم، نسل کشی، تشدد، املاک کو نقصان پہنچانا، اور دیگر جرائم شامل ہیں۔ ترک وزیر انصاف نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ 'ہم غزہ میں کیے گئے جرائم پر پردہ ڈالنے یا ان کے ذمہ داروں کو استثنیٰ کی آڑ میں بچنے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے'۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'ہم ملکی اور بین الاقوامی قانون کے تحت دستیاب تمام ذرائع کو پورے عزم واستقامت کے ساتھ استعمال کریں گے'۔

بقیہ نمبر 43

کا اضافہ ہوا ہے جس کے بعد فی تولہ سونا 4 لاکھ 77 ہزار 136 روپے کا ہو گیا۔ اس کے علاوہ 10 گرام سونے کا بھاؤ 4 ہزار 558 روپے اضافے سے 4 لاکھ 9 ہزار 67 روپے ہو گیا۔ دوسری جانب عالمی بازار میں سونے کا بھاؤ 52 ڈالر اضافے سے 4547 ڈالر فی اونس ہو گیا ہے۔

بقیہ نمبر 44

کا عمل شروع ہو گیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق الیکشن کمیشن نے صوبائی الیکشن کمشنر پنجاب کو الیکشن میٹریل خریدنے کی اجازت دے دی، تاہم صوبائی الیکشن کمشنر پنجاب عنقریب الیکشن میٹریل کی خریداری کے لیے ٹینڈر جاری کریں گے۔ ذرائع کے مطابق پنجاب حکومت نے بلدیاتی انتخابات 15 دسمبر 2026 سے 15 جنوری 2027 کے دوران کرانے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے انتخابی سامان کی بروقت خریداری کا اقدام پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد میں مزید تاخیر روکنے کی کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 45

میڈیا رپورٹ کے مطابق دنیا اس وقت غیر معمولی عالمی کشیدگی، جنگوں اور خود اقوام متحدہ کو درپیش شدید مالی بحران جیسے چیلنجز سے دوچار ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اس مرحلے پر کسی ایک امیدوار کو واضح طور پر فیورٹ قرار دینا مشکل ہے، کیونکہ بڑی عالمی طاقتوں کے درمیان اتفاق رائے موجود نہیں، پہلی غیر رسمی رائے شماری میں کوسٹاریکا کی ریبیکا گرینسپن سب سے آگے ہیں۔

بقیہ نمبر 46

ہے، کابینہ نے ای سی سی کے فیصلے کی باضابطہ توثیق کر دی، اوگرا کو فوری عمل درآمد کی ہدایت دی گئی۔ حکومتی فیصلے کے بعد ڈیلرز مارجن 8.64 روپے سے بڑھ کر 9.98 روپے فی لٹر ہو جائے گا، ڈیلرز مارجن میں ریٹیل فیول پرائس میں بھی اضافہ شامل ہوگا۔ علاوہ ازیں پٹرولیم ڈویژن کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق پٹرول کی قیمت میں 27 پیسے فی لٹر اضافہ کیا گیا ہے جبکہ ڈیزل کی قیمت میں ایک روپے 64 پیسے فی لٹر اضافہ کر دیا گیا۔ پٹرول کی نئی قیمت 337 روپے 78 پیسے فی لٹر اور ڈیزل کی قیمت 364 روپے 70 پیسے فی لٹر مقرر کر دی گئی جس کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کے بعد نئی قیمتوں کا اطلاق 21 اگست 2026 سے ایک دن کیلئے ہوگا۔ واضح رہے وزارت پٹرولیم کی جانب سے حکومت کے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ردوبدل کے طریقہ کار کی بنیاد پر روزانہ کی بنیاد پر نئی قیمتوں کا تعین کیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 47

، علاقائی سلامتی کی صورتحال اور دفاعی تعاون کو مزید فروغ دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایئر چیف نے پاکستان اور جمہوریہ کانگو کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات کو اُجاگر کرتے ہوئے دونوں ممالک کے مابین دفاعی تعاون کو مزید وسعت دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے مسلح افواج کے درمیان باہمی روابط، تربیت اور پیشہ ورانہ مہارتوں کے تبادلے سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کے لیے پاک فضائیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ ایئر چیف نے معزز مہمان کو پاک فضائیہ کی مقامی سطح پر حاصل کردہ دفاعی صلاحیتوں اور خود انحصاری کے حصول کے لیے جاری کاوشوں سے بھی آگاہ کیا۔ ملاقات کے دوران معزز مہمان نے پاک فضائیہ کی پیشہ ورانہ صلاحیت، اعلیٰ آپریشنل تیاری اور تربیت کے بلند معیار کو سراہا۔ اُنہوں نے پاک فضائیہ کی مقامی سطح پر دفاعی صلاحیتوں کے حصول میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے خود انحصاری اور مقامی سطح پر دفاعی پیداوار کے میدان میں پاک فضائیہ کی نمایاں پیش رفت کا اعتراف کیا۔ معزز مہمان نے جمہوریہ کانگو کی فضائیہ کی از سرِ نو تشکیل اور اسے جدید خطوط پر استوار کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے پاک فضائیہ کے وسیع پیشہ ورانہ تجربے اور مہارت سے استفادہ حاصل کرنے کی خواہش کا اعادہ کیا۔ یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو مزید مستحکم کرنے اور دیرپا ادارہ جاتی روابط کے فروغ کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے، جو خطے میں امن و استحکام کے فروغ میں معاون ثابت ہوگا۔

اسلام آباد۔ سیفوان مارکی کے آغاز کے موقع پر دعائیہ تقریب میں شرکت افراد کامیابی کامرانی اور خیر برکت کی دعا کر رہے ہیں

سیفوان مارکی کا شاندار افتتاح نئے عزم اور جدید سہولیات کیساتھ سروسز کا آغاز

بجھائی گئی شمع پھر سے روشن، سیفوان مارکی ایک بار پھر عوام کی خدمت کے لیے تیار، جدید، منفرد سروسز کے ساتھ نئے سفر کا آغاز

دعائیہ تقریب کے ساتھ سیفوان مارکی کا ازسرنو افتتاح، امتیاز احمد عباسی کا عزم نو کا اعلان

تعمیر نو کے بعد راولپنڈی اسلام آباد کے معروف برانڈ نے نئی توانائی کے ساتھ کام شروع کر دیا دعائیہ تقریب میں اہلِ خانہ اور قریبی دوستوں کی شرکت

29 اکتوبر 2025 کی آزمائش کے بعد سیفوان مارکی کی شاندار واپسی تربیت یافتہ عملہ منفرد سروسز فراہم کرنے کا عزم

اللہ کے فضل، اسٹاف دوستوں کیے تعاون سے دوبارہ کھڑے ہوئے ہیں یہ صرف کاروبار نہیں ہماری زندگی، خواب اور اثاثہ ھے۔ سی ای او۔ امتیاز احمد عباسی

مارکی

اسلام آباد (سکندر اعظم سے) نئے عزم حوصلے اور جدید سہولیات سے مزین تربیت یافتہ عملے منفرد سروسز سے آراستہ سیفوان مارکی کا پھر سے شاندار دعائیہ روحانی محفل سے افتتاح راولپنڈی اسلام آباد کے معروف برانڈ سیفوان مارکی اینڈ ایونٹ مینجمنٹ کمپنی نے تعمیر نو کے بعد ایک بار پھر نئے جوش ولولے اور عزم۔ کے ساتھ اپنی سروسز کا آغاز کر دیا ھے گزشتہ شام اسی سیفوان مارکی میں دعائیہ تقریب ہوئی جسمیں صرف ایمتاز احمد عباسی اور ممتاز احمد عباسی کے اہل خانہ اور انتہائی قریبی افراد نے شرکت کی دعائیہ تقریب سے اظہار خیال کرتے ہوئے سیفوان مارکی کے سی ای او امتیاز احمد عباسی کا کہنا تھا کہ یہ اللہ کا ہم پر خاص کرم اور نہایت ہے کہ اج ہم نے بجھائی گئی شمع کو دوبارہ روشن کیا اور ہم تباہ و برباد کی گئی مارکی کو دوبارہ بنانے میں کامیاب ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک کاروباری جگہ نہیں، بلکہ ایک ایسا پودا ہے جسے ہم نے اپنی محنت، وقت اور خون پسینے سے لگایا اور دن رات انتھک محنت کر کے اسے پروان چڑھایا۔ اس جگہ کو ہم نے صرف ایک کاروبار کے طور پر نہیں دیکھا، بلکہ یہ ہمارے لیے ایک خواب، ایک اثاثہ، ایک گھر اور ہماری زندگی کا ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

ڈریم اسکائی ایڈوائزر طلبہ کو کامیابی کی منزل تک پہنچا سکتی، سی ای او

طلباء خوابوں کو حقیقت میں بدلنا چاہتے تو آج ہی تعلیمی منصوبہ بندی شروع کریں

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) طلبہ کے لیے اپنے خصوصی پیغام ڈریم اسکائی ایڈوائزر حماد ادریس منگرال نے کہا اگر طلباء اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنا چاہتے ہیں تو آج ہی اپنی تعلیمی منصوبہ بندی شروع کریں۔ محنت، لگن اور درست رہنمائی آپ کو کامیابی کی منزل تک پہنچا سکتی ہے۔ ڈریم اسکائی ایڈوائزر آپ کے تعلیمی سفر میں ہر ممکن معاونت کے لیے تیار ہے۔

والدین اپنے بچوں کی تعلیمی منصوبہ بندی بروقت کریں، حماد ادریس

بیرونِ ملک تعلیم بہتر مستقبل، عالمی تجربے اور وسیع مواقع کی جانب ایک اہم قدم

اسلام آباد (نمائندہ۔ خصوصی) شہرنامہ۔ سے گفتگو کرتے ہوئے حماد ادریس نے والدین کے نام اپنے پیغام میں۔ کہا کہ بچوں کے مستقبل کے حوالے سے ہمیشہ فکرمند رہتے ہیں۔ میری گزارش ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیمی منصوبہ بندی بروقت کریں اور کسی بھی فیصلے سے پہلے مستند معلومات حاصل کریں۔ بیرونِ ملک تعلیم صرف ڈگری حاصل کرنے کا نام نہیں بلکہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

ای او ڈریم اسکائی حماد ادریس منگرال کے شہرنامہ کو انٹرویو دیتے ہوئے مختلف انداز

ترکیہ ملائیشیا میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیئے طلبہ کی مکمل رہنمائی ہمارا مشن ہے حماد ادریس منگرال

یکم سے 30 ستمبر 2026 تک کنسلٹنسی فیس مکمل معاف، زیادہ سے زیادہ طلبہ کو عالمی معیار کی تعلیم دلانا چاہتے ہیں

درست معلومات، ویزا گائیڈنس اور رہائش کے انتظامات سمیت تمام سہولیات ایک ہی پلیٹ فارم پر فراہم کر رہے ہیں

پاکستانی طلبہ کو عالمی جامعات تک پہنچانا ہمارا خواب: ترکیہ اور ملائیشیا کی معروف یونیورسٹیوں میں داخلوں کے لیے جامع معاونت فراہم کر رہے ہیں

بیرونِ ملک تعلیم اب آسان، ڈریم اسکائی ایڈوائزر طلبہ کے ساتھ ہر قدم پر موجود ویزا، داخلہ، رہائش اور تعلیمی مشاورت کی مکمل سہولت ایک ہی چھت تلے

ترکیہ اور ملائیشیا پاکستانی طلبہ کے لیے بہترین تعلیمی مراکز ہیں مناسب اخراجات ان ممالک کی نمایاں خصوصیات ہیں

تعلیم ہی ترقی کی ضمانت، حکومت کے فروغِ تعلیم وژن میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، سی ای او ڈریم اسکائی کا شہرنامہ کو خصوصی انٹرویو

اسلام آباد (انٹرویو: راجہ جاوید اختر+تصاویر نوید طاھر) ریم اسکائی ایڈوائزر کا مقصد پاکستانی طلبہ کو بین الاقوامی معیار کی تعلیم تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ ہم ایسے طلبہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد ڈریم اسکائی کے فاونڈر اینڈ سی ای او حماد ادیس منگرال شہرنامہ کے ایڈیٹر راجہ جاوید اختر سے ملاقات کر رہے ہیں

ڈیم اسکائی ایڈوائزرز کا کنسلٹنسی فیس ختم کرنے کا اعلان

یکم سے 30 ستمبر تک مستحق اور باصلاحیت طلبہ سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں گے

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) ڈریم اسکائی ایڈوائزر کے سی ای او رنے شہرنامہ کے پلیٹ فارم سے یکم ستمبر سے 30 ستمبر 2026 تک کنسلٹنسی فیس ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے، کہا ہے کہ زیادہ سے زیادہ طلبہ کو بین الاقوامی تعلیم کے مواقع فراہم کرنا ہمارا مشن ھے اسی جذبے کے تحت ہم نے محدود مدت کے لیے کنسلٹنسی فیس معاف کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ مستحق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

گوجرخان میں عید میلاد النبی ﷺ کی تیاریاں شروع

مرکزی میلاد کمیٹی کی سالانہ گرینڈ میٹنگ، ذمہ داران کی بھرپور شرکت

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان میں عید میلاد النبی ﷺ کی تیاریاں شروع، مرکزی میلاد کمیٹی کی سالانہ گرینڈ میٹنگ، ذیلی میلاد کمیٹیوں کے ذمہ داران کی بھرپور شرکت، مرکزی جلوس اور پروگراموں کے شیڈول پر تفصیلی مشاورت تفصیلات کے مطابق بارہ ربیع الاول عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلہ میں گوجرخان شہر میں تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ اس حوالے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

گوجرخان بلدیاتی انتخابات کا موسم، بڑی بیٹھکیں شروع

سیاسی کھلاڑی بڑی برادریوں کو ساتھ ملانے کیلئے ہاتھ پاوں مارنے لگے

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے بڑی بیٹھکیں شروع ہو گئیں، سیاسی کھلاڑی میدان میں پہنچ گئے بڑی برادریوں کو ساتھ ملانے کیلئے ہاتھ پاوں مارے جانے لگے، بلدیاتی انتخابات میں متعدد نئے چہرے سامنے آ گئے شہریوں کا چلے ہوئے کارتوسوں سے کنارہ کشی کا فیصلہ، روایتی سیاست اور نام نہاد عوامی نمائندوں کو آمدہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

پنجاب کے تعلیمی بورڈز میں 15 سال بعد بھرتیوں کا فیصلہ

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) پنجاب کے تعلیمی بورڈز میں 15 سال بعد بھرتیوں کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تعلیمی بورڈز میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

ملک بھر میں غیر قانونی کال سینٹرز کے خلاف آپریشن کا فیصلہ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان میں غیر ملکیوں کی جانب سے سائبر فراڈ اور فحش مواد کا عالمی نیٹ ورک چلانے کا معاملہ سامنے آنے پر حکومت نے سخت اقدامات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

اسلام آباد، وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ سے سعودی انویسمنٹ فورم کا وفد ملاقات کر رہا ہے

امریکی پابندیاں مشرقِ وسطیٰ کے مسئلے کا حل نہیں، چین

بیجنگ (مانیٹرنگ ڈیسک) چین کا کہنا ہے کہ امریکا کی جانب سے عائد کی جانے والی پابندیاں اور معاشی دباؤ مشرقِ وسطیٰ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

آر ایل این جی کی قیمت تاریخ کی بلند ترین سطح پر، بجلی بنانا مہنگا ہو گیا

اسلام آباد (آئی این پی) آر ایل این جی کی قیمت تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی جس کے باعث درآمدی آر ایل این جی سے بجلی بنانا بھی مہنگا ہو گیا۔ رپورٹ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

ریسکیو 1122 سمیت تمام ادارے بارشوں کے دوران فیلڈ میں متحرک ہیں ڈی سی راولپنڈی

عوام کو سہولیات فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت پنجاب کی تمام جاری منصوبوں پر سو فیصد عملدرآمد یقینی بنایا جائے

کہیں بھی کوتاہی کا مظاہرہ ہوا تو سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ کیپٹن (ر) ندیم ناصر

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے کہا ہے کہ عوام کو سہولیات فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت پنجاب کی تمام جاری منصوبوں پر سو فیصد عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ ستھرا پنجاب، واسا، ریسکیو 1122 سمیت تمام ادارے مون سون بارشوں کے دوران فیلڈ میں متحرک ہیں۔ کہیں بھی کوتاہی کا مظاہرہ ہوا تو سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

اسلام آباد، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ اہم اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

صدر نیشنل بینک رحمت علی حسنی کی دوبارہ تعیناتی کی مدت بھی ختم

اسلام آباد (آئی این پی) صدر نیشنل بینک رحمت علی حسنی کی دوبارہ تعیناتی کی مدت بھی ختم ہو گئی۔ نیشنل بینک نے پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو خط کے ذریعے آگاہ کر دیا ہے کہ بطور صدر نیشنل بینک رحمت علی حسنی کی مدت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

مقبوضہ مغربی کنارے میں 1 فلسطینی شہری اسرائیلی فائرنگ سے شہید

غزہ (صباح ل یوز) اسرائیلی افواج نے جمعہ کے روز مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر جنین میں ایک فلسطینی شہری کو فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔ فلسطینی وزارتِ صحت کے بیان کے مطابق 58 سالہ فتحی زیدان حازم جنین شہر میں اسرائیلی فورسز کی فائرنگ سے شدید زخمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

یونائیٹڈ اور الائنس گروپ کا ملکر جہلم چیمبر الیکشن لڑنے کا اعلان

بڑے منصوبے زیر غور مزید بڑے سرپرائز بھی جلد سامنے لانے کا عندیہ

جہلم (حاجی مخدوم حسین چوہدری سے) جہلم چیمبر الیکشن: یونائیٹڈ ویٹرن گروپ اور الائنس گروپ ایک پیج پر، یونائیٹڈ الائنس کی کامیابی کی طرف پہلی سیڑھی یونائیٹڈ ویٹرن گروپ اور الائنس گروپ کا متحد ہو کر یونائیٹڈ الائنس کے پلیٹ فارم سے جہلم چیمبر کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

راولپنڈی اسلام آباد ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن حلف برداری

نئے عہدیداران کا کاروباری مسائل کے حل اور ترقی کے عزم کا اظہار

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) راولپنڈی اسلام آباد ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام نومنتخب صدر اور ایگزیکٹو ممبران کی حلف برداری کی پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں کاروباری و تجارتی برادری سے وابستہ افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

ذیشان نقوی کی صدر ترکمانستان چیس فیڈریشن سے ملاقات

پاکستان، ترکمانستان کا شطرنج کے فروغ کیلئے تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان اور ترکمانستان نے شطرنج کے فروغ، نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کو بین الاقوامی مواقع فراہم کرنے کے لیے باہمی تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ اتفاق رائے صدر چیس فیڈریشن آف پاکستان سید ذیشان نقوی اور صدر چیس فیڈریشن آف ترکمانستان ویپا مالیگولیو کے درمیان اشک آباد میں کڈز چیس فیسٹیول کے موقع پر ہونیوالی ملاقات کے دوران ہوا جس میں دونوں ممالک کے درمیان کھلاڑیوں کے تبادلوں، تربیتی دوروں اور مشترکہ کوچنگ پروگرامز کے انعقاد سمیت دوطرفہ شطرنج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

حنا نعمان ایڈووکیٹ نے پہلے ہی مقدمہ میں شاندار کامیابی

جاندار اور بھرپور دلائل سے اپنے مؤکل کی ضمانت منظور کروا لی

راولپنڈی/ اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ آف پاکستان کی نامور وکیل حناء نعمان ایڈووکیٹ نے سپریم کورٹ کا باضابطہ لائسنس حاصل کرنے کے بعد اپنے پہلے ہی مقدمے میں شاندار کامیابی حاصل کر لی ہے۔ موصوفہ نے انتہائی جاندار اور دلائل سے بھرپور پیروی کرتے ہوئے اپنے مؤکل کی ضمانت منظور کروا لی۔ تفصیلات کے مطابق یہ مقدمہ ایف آئی اے (FIA) امیگریشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

دہشتگردی کثیر الجہتی خطرہ عالمی برادری دوہرا معیار ترک کرے پاکستان

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے 90 ہزار سے زائد شہری جاں بحق، معاشی نقصان 150 ارب ڈالر سے تجاوز کر گیا

پاکستان اپنے عوام اور دنیا کے وسیع تر امن وسلامتی کیلئے دہشتگردی کیخلاف جنگ میں خون اور وسائل کی قربانیاں دے رہا،: دفتر خارجہ

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان نے دہشتگردی کے متاثرین کی یاد اور انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے عالمی دن کے موقع پر دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی بے مثال قربانیوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اب تک 90 ہزار سے زائد جانوں کی قربانیاں دی ہیں جبکہ قومی معیشت کو 150 ارب ڈالر سے زائد کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

پنجاب میں گراس روٹ ہاکی پروگرام کا آغاز

145 اسکولوں میں انڈر 15 ہاکی ٹیموں کے لیے کٹس تقسیم

راولپنڈی (نمائندہ۔ شہرنامہ) پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر محی الدین احمد وانی کی قیادت میں پنجاب میں گراس روٹ لیول ہاکی ڈویلپمنٹ انیشیٹو کا باقاعدہ آغاز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

حکومت کا میلاد النبیؐ پر عام تعطیل کا اعلان، نوٹیفکیشن جاری

26 اگست بروز بدھ کو ملک بھر میں چھٹی ہوگی، وزیراعظم نے منظوری دے دی

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی حکومت نے جشن میلاد النبی ﷺ کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان کر دیا۔ وزیراعظم نے 12 ربیع الاول کی عام تعطیل کی منظوری دے دی جس کا کابینہ ڈویژن نے باقاعدہ نوٹیفکیشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

طالبان رجیم کے زیر اقتدار افغانستان معاشی تباہی، تنہائی کا شکار

کابل (آئی این پی) طالبان رجیم نے اپنے اقتدار کو طول دینے کیلئے ملک کو معاشی اور سفارتی طور پر ناکام کر کے رکھ دیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

راولپنڈی، وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات بیرسٹر دانیال کھلاڑیوں میں ہاکی کٹس تقسیم کی تقریب کے بعد گروپ فوٹو

آئینی طرزِ حکمرانی قانون کی بالادستی کیلئے اداروں میں ہم آہنگی ناگزیر ہے چیف جسٹس

نیشنل جوڈیشل پالیسی میکنگ کمیٹی ملک کا اعلیٰ ترین عدالتی پالیسی فورم، ریاست کے تینوں ستون ایک دوسرے کے معاون ہیں

سپریم کورٹ کی اصلاحات کا محور ادارہ جاتی ہم آہنگی، عوام مرکز انصاف اور مؤثر عوامی خدمت ہے، جسٹس یحییٰ آفریدی

اسلام آباد (صباح نیوز) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ خان آفریدی نے کہا ہے کہ مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ آئینی طرزِ حکمرانی اور قانون کی حکمرانی کے قیام میں ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔ سپریم کورٹ مستقبل کی سرکاری قیادت کے ساتھ آئینی طرزِ حکمرانی اور ذمہ دارانہ عوامی خدمت پر مکالمے کو اہمیت دیتی ہے۔ سپریم کورٹ کی اصلاحات ادارہ جاتی ہم آہنگی، عوام مرکز انصاف اور مؤثر عوامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

اسلام آباد، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی سول سروسز اکیڈمی کے کامن ٹریننگ پروگرام کے افسران سے خطاب کر رہے ہیں

امریکا کی ایران پر اقتصادی دباؤ بڑھانے کیلئے پابندیاں عائد

کارروائی کا ہدف ایران کا خفیہ مالیاتی یا شیڈو بینکنگ نیٹ ورک ہے، امریکی محکمہ خزانہ

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکا نے ایران پر اقتصادی دباؤ مزید بڑھانے کے لئے نئی پابندیاں عائد کر دیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق کارروائی کا ہدف ایران کا خفیہ مالیاتی یا شیڈو بینکنگ نیٹ ورک ہے۔ یہ نیٹ ورک تیل اور دیگر برآمدات سے حاصل ہونے والی رقوم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

حزب اللہ کی نقد رقم سمگلنگ کے الزام میں 10 افراد پر امریکی پابندی

واشنگٹن (آئی این پی) امریکا نے حزب اللہ کی نقد رقم اسمگلنگ کے الزام میں 10 افراد پر پابندی عائد کر دی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی محکمہ خزانہ نے حزب اللہ کو نقد رقم منتقل کرنے والے نیٹ ورک کی 10 شخصیات کیخلاف پابندیاں عائد کر دیں۔ امریکی حکام کے مطابق یہ نیٹ ورک لبنان، ترکیہ، متحدہ عرب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

امریکی ادارہ برائے مذہبی آزادی کا آر ایس ایس پر پابندی کا مطالبہ

نئی دہلی (آئی این پی) بھارت میں مذہبی کشیدگی بڑھانے والی انتہا پسند ہندو تنظیم آر ایس ایس کو مسلمان دشمنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

آئی ایس پی آر سمر انٹرن شپ کا طلبہ کا قلعہ پشاور کا دورہ

راولپنڈی (آئی این پی) آئی ایس پی آر سمر انٹرن شپ 2026 میں شامل خیبر پختونخوا کی مختلف جامعات کے طلبہ نے قلعہ بالا حصار پشاور کا دورہ کیا، طلبہ نے یادگار شہدا پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور شہدا پاکستان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ طلبہ کو قلعہ بالا حصار کی تاریخی اہمیت اور ایف سی خیبر پختونخوا نارتھ کی خدمات پر بریفنگ دی گئی

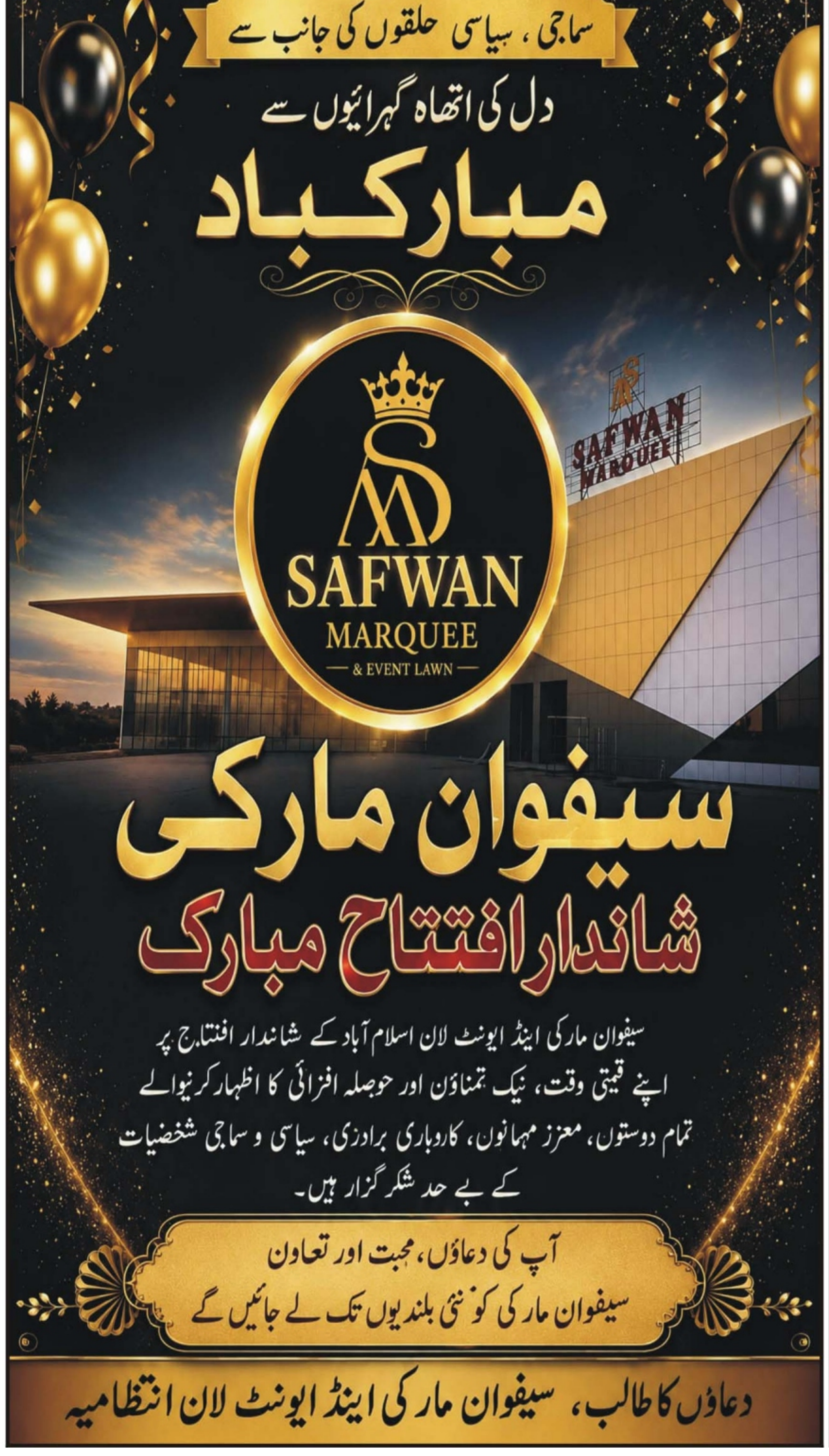

GOVERNMENT OF PAKISTAN

PAKISTAN ORDNANCE FACTORIES
WAH CANTT

عزم استحکام

INVITATION TO BID

1. POFs Supply Chain Management invites bids from the original Manufactures/Authorized Dealers/Suppliers registered with Income Tax, Sales Tax Department for supply of **5 x items** of **PLASTIC & CELLULOID MATERIALS** against T.E **No. 0010/LP/MGF/57** Dated: **18-08-2026**
2. Bidding documents containing item wise detail, specifications and all other terms & conditions are available for the interested bidders at the office of the undersigned or can also be downloaded from POF Website **(www.ebidding.pof.gov.pk)** cost.
3. The bids completed in all respects, must be submitted **online on above mentioned portal** on or before **11-09-2026** but not later than closing time **1000 hrs.** The tenders will be opened at **1030 hrs** on the same date.

Director- Supply Chain Management
Tel: 051-9055-21088
Fax: 051-9314100
E-mail: procurement@pof.gov.pk

PID (I) 1639/26